وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ

مُکَمَّل

غَازِی قَاعِدَہ

یَسَّرْنَا الْقُرْاٰن

مولانا سِراج احمد سِراجُ القادری بہرایچی

غازی کتاب گھر، گنگول بازار ضلع بہرائچ

Scanned by CamScanner

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه
وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

قرآن پاک صحیح مخارج وصفات کے ساتھ پڑھنے اور پڑھانے کے لئے ابتدائی اور آخری قاعدہ

مکمل غازی قاعدہ

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰن

مولانا سراج القادری بہرائچی

تصحیح وترتیب قواعد

قاری گلزار احمد قادری صاحب

پیشکش

غازی کتاب گھر

گنگول بازار، بہرائچ، یوپی۔

Scanned by CamScanner

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ،
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

کتاب پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے قبل نیچے لکھی ہوئی دعا میں سے کوئی بھی دعا پڑھ لیجیے انشاء اللہ تعالیٰ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ
رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ اَللّٰھُمَّ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

میرا مقصد: قرآن کریم ہر گھر میں تجوید و ترتیل کے ساتھ پڑھا جائے۔

نام ________ ولدیت ________

مدرسہ ________

درجہ ________

پتہ ________

________ فون نمبر ________

Scanned by CamScanner

تقریظ جلیل

مجودعصر حضرت علامہ قاری محمد یوسف صاحب قبلہ عزیزی

بانی جامعۃ القراء لکھنؤ وصدر آل انڈیا قراء کونسل، جمعیت قراء الہند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ الذی انزل القراٰن با لتجوید و امرنا لہٗ با لترتیل

وصلی اللہ زبی علی الرضا محمد نِ المُھدیٰ الیٰ الناس مرسلا

"اما بعد" یہ **غازی قاعدہ** ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، حضرت مولانا قاری محمد سراج القادری، بہرایچی صاحب نے برائے اصلاح وتاثرات پیش کیا، میں نے شدہ شدہ کر کے کتاب دیکھی، بے حد پسند آئی۔

یہ کتاب ناظرہ وطلبۂ حفظ کے لئے تجوید کے ساتھ قرآن پڑھنے میں بے حد مفید ثابت ہوگی، واضح ہو کہ قرآن مقدس تجوید کے ساتھ پڑھنا ہر مسلمان عاقل بالغ پر فرض عین ہے۔ قرآن غلط پڑھنے پر نماز نہ ہونے کا خوف ہے، حتیٰ کہ قرآن ان پر لعنت کرتا ہے، جیسا کہ حدیث پاک میں ہے، رُبَّ قَارِئٍ لِّلْقُرْآنِ وَالْقُرْآنَ یَلْعَنُهٗ جس کے پیش نظر یقیناً کل ہند طور پر بھی اہل سنت والجماعت کو ایسی کتاب کی سخت ضرورت تھی۔

آل انڈیا قراء کونسل، جمعیت قراء الہند اس کتاب کا خیر مقدم کرتی ہے اور جمعیت مشورہ دیتی ہے کہ ذمہ دارانِ مدارس اپنے ادارہ کے نصاب میں شامل فرمائیں اور عندالضرورت طلبۂ حفظ کو بھی چند ایام کے لئے پڑھائیں۔ کیونکہ جتنے قاعدے اور یسرنا القرآن پڑھائے جا رہے ہیں ان سب سے یہ قاعدہ جامع اور مفید ہے۔ خاص طور سے ابتدائی تعلیم کے لئے۔

قابل مبارکباد ہیں حضرت مولانا قاری سراج القادری اور قاری گلزار احمد قادری جنہوں نے ایسی کتاب کی ضرورت کا احساس کیا اور اس کی تالیف وترتیب دی۔ اللہ رب باری تعالیٰ ان کی کوششوں کو قبول بارگاہ فرمائے اور کتاب کو قبولیت کا درجہ عطا فرمائے۔

آمین! بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

محمد یوسف عزیزی بانی جامعۃ القراء لکھنؤ

Scanned by CamScanner

ضروری گذارش

اساتذۂ کرام پڑھاتے وقت خصوصی طور پر بچوں کے عمر، ذہن اور ان کی سمجھ کے اعتبار سے سبق کی مقدار میں کمی وبیشی کرتے رہیں تا کہ بچوں پر بوجھ نہ محسوس ہو اور پڑھنے سے گھبراہٹ نہ ہو۔ جتنا پڑھائیں خوب پختہ پڑھائیں کیونکہ شروع کی تعلیم اگر خراب رہی تو آگے بڑھانا مشکل ہو جائے گا۔ تعلیم کے وقت معلمین دوسرا کوئی بھی کام نہ کریں کیونکہ توجہ برابر نہ ہونے کی وجہ سے بچے غلط پڑھ جاتے ہیں۔ جیسا کہ دیکھا گیا ہے کہ معلمین دو دو چار چار بچوں کا سبق ایک ہی ساتھ سنتے ہیں۔ ادھر اُدھر کی باتیں بھی کرتے رہتے ہیں۔ بچے کہتے ہیں۔ میرا سبق ہو گیا معلم صاحب دوسرے سبق کے لئے نشان لگا دیتے ہیں اور اس طرح معیار تعلیم ناقص ہو جاتا ہے۔ بچوں کو زیادہ مار پیٹ، ڈانٹ ڈپٹ نہ کریں۔ اس سے بچے نڈر اور بے خوف ہو جاتے ہیں۔ صرف نگاہ کی تیزی اور معمولی ڈانٹ سے کام لینے کی کوشش کریں۔ اگر بچہ کند ذہن ہے تو چاہئے کہ اسے تختہ سیاہ پر لکھ کر سمجھائیں۔ پڑھاتے وقت الگ الگ حروف اور ملاوٹ والے حروف کی نشاندہی کرائیں اور وقت بچنے پر بزرگوں کی حکایات اور مجاہدین اسلام کے قصے سنائیں تا کہ بچوں کو رغبت پیدا ہو اور اسلامی تعلیمات واخلاقیات کا ان پر گہرا اثر ہو۔

کئی قاعدوں کو سامنے رکھ کر **غازی قاعدہ** کی ترتیب عمل میں آئی ہے۔

جس میں تجوید وقرأت کے ضروری قواعد لکھ دیئے گئے ہیں، اگر اس قاعدہ کو مکمل طریقے سے پڑھا دیا جائے تو امید ہے کہ بچے اور بچیوں کے لئے نافع اور بابرکت ثابت ہوگا۔ فقط

گدائے کوچۂ مسعودِ غازی سراج القادری بہرائچی

۲۸ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ، ۲۴ دسمبر ۲۰۱۱ء

Scanned by CamScanner

ھدایات برائے اساتذۂ کرام

۱۔ بچوں کو شروع ہی سے آداب اسلامی سکھائیں تاکہ کمسن ذہنوں میں صحیح اسلامی تعلیم، سنت و شریعت کا نقش بیٹھے اور ان کی زندگی سنت و شریعت کے سانچے میں ڈھل سکے۔

۲۔ ضروری دعائیں مثلاً سونے، جاگنے، مسجد جانے و نکلنے، بیت الخلاء جانے و نکلنے کی دعائیں و سنتیں یاد کرائی جائیں۔ ایسے ہی نماز اور وضو کی سنتیں، فرائضِ وضو، مستحبات و مکروہاتِ وضو واجبات نماز، مکروہات نماز وغیرہ شروع ہی سے یاد کرانے کا اہتمام کیا جائے۔

۳۔ علم کا ادب، کتابوں کا ادب، کاغذ کا ادب، غرضیکہ علم اور متعلقاتِ علم کے فوائد بھی بچوں کو خوب خوب ذہن نشین کرائے جائیں اور اس پر عمل کی برابر ہدایت کی جائے تاکہ علم کی عظمت ان کے دلوں میں بیٹھ جائے۔

۴۔ قرآن مجید اور پاروں کے ادب نہ کرنے پر تنبیہ بھی کی جائے۔

۵۔ اپنے سے بڑوں کا ادب کس قدر ضروری ہے بتایا جائے۔

۶۔ ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے اور فرماں برداری کی تاکید کی جائے۔

۷۔ گھر سے نکلتے وقت گھر والوں کو سلام اور مدرسہ سے جانے کے بعد سلام کرنے کی تاکید کی جائے۔

۸۔ طلباء و طالبات سے وہی سلوک اور شفقت کا برتاؤ کریں جیسے اپنی اولاد سے کرتے ہیں۔

۹۔ جمعرات کو پچھلے سبق کا اعادہ اور عملی طور پر طریقۂ وضو اور طریقۂ نماز و دعائیں وغیرہ سننے کو لازمی تصور کریں۔

۱۰۔ روزانہ بلاناغہ مدرسہ میں حاضری کے فوائد بتائے جائیں۔

Scanned by CamScanner

سبق ﴿۱﴾ حُرُوفِ مُفْرَدَات

حروف مفردات یعنی تہجی ۲۹ ہیں۔

حروف مفردات کو تجوید وقراءت کے مطابق عربی لہجہ میں ادا کریں اردو تلفظ سے پرہیز کریں یعنی بے، تے، ثے، حے، خے، طوئے، ظوئے وغیرہ ہرگز نہ پڑھیں اور نہ پڑھائیں بَا، تَا، ثَا، حَا، خَا، طَا، ظَا پڑھیں۔ ان ۲۹ حروف میں ۷ حروف ایسے ہیں جو ہر حالت میں پُر یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں وہ یہ ہیں خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق ان کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔ ہونٹوں سے صرف چار حرف ادا ہوتے ہیں۔ ب، ف، م، و ان کے علاوہ باقی حروف پر ہونٹ نہ ہلنے دیں۔ ورنہ صحیح ادا نہ ہونگے۔

ا (اَلِفْ)	ب (بَا)	ت (تَا)	ث (ثَا)	ج (جِیْمْ)	ح (حَا)	خ (خَا)	
د (دَالْ)	ذ (ذَالْ)	ر (رَا)	ز (زَا)	س (سِیْنْ)	ش (شِیْنْ)	ص (صَادْ)	
ض (ضَادْ)	ط (طَا)	ظ (ظَا)	ع (عَیْنْ)	غ (غَیْنْ)	ف (فَا)	ق (قَافْ)	
ك (كَافْ)	ل (لَامْ)	م (مِیْمْ)	ن (نُوْنْ)	و (وَاوْ)	ھ (هَا)	ء (هَمْزَہ)	ی (یَا)

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق

Scanned by CamScanner

ک	ل	م	ن	و	ھ	ء	ی

نقطوں کی پہچان ب ن ت ث ی

اِمُتحاَنُ

ت	ط	ث	س	ش	ص	ح
ھ	خ	ق	ذ	ز	ض	ظ
ا	ع	ن	ب	ف	غ	ی
	ت	م	ل	د		

بے ترتیب حروف کی مشق

ا	ب	ب	ت	ا	ب	ت
ا	ت	ت	ب	ت	ت	ث
ث	ب	ت	ث	ا	ث	ب
ت	ث	ت	ا	ث	ج	ج

Scanned by CamScanner

ا ج ت ج ث ج ب

ج ح ح ج ح ث ح

ج ح خ خ ح ج خ

خ ح ت ا ث خ د

ح د د ح د ج د

ذ ذ د ذ ب ذ خ

ذ ر د ر ر ذ ر

د ر خ ذ ر

ا ب ت ث ج ح

خ د ذ ر

ز ر ز ز ر ز ذ

ز د ز س س ث س

ذ	ز	ذ	س	ج	ز	ت
ح	د	ب	ز	خ	س	ش
ش	س	ش	خ	ش	ذ	ش
ص	س	ص	ص	س	ض	ا
س	ص	ض	ض	ص	ش	ض

ز ض

خ د ذ ر ز س

ش ص ض

ش	ص	س	ض	ط	ظ	ظ
ط	ت	ط	ظ	ط	ظ	ض
ظ	ص	ظ	ظ	ز	ض	ذ
ظ	ظ	س	ط	ش	د	ط

Scanned by CamScanner

ر	ظ	ع	غ	غ	ع	ع
ط	غ	ظ	غ	ض	ع	ص
ع	س	غ	س	ط	ض	ع
غ	ص	س	ط	غ	ظ	ع
ف	ع	ف	ص	ف	ط	ف
ض	ا	ر	ف	ب	ف	ت
ف	ث	ش	ز	ف	ق	ق
ف	ق	ق	ع	ق	ت	ق
د	ظ	ق	ك	ك	ق	ك
ط	ق	ع	ك	ق	ك	غ
ك	ف	ع	ق	غ	ص	ق
		ض	ا	ك		

Scanned by CamScanner

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط
	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	

ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ
ف	ق	ک	ل	ل	م	م
ل	م	ق	ل	ق	م	ن
ن	ل	ن	م	ن	ق	ن
م	ل	ل	م	ن	و	و
م	و	ن	و	و	م	و
ه	ه	و	ه	ه	ن	ه
م	ه	و	و	ه	ء	ء
ه	ء	ء	و	ء	ه	ن
ء	ل	ء	م	ء	ی	ی
ء	ی	ء	ن	یھی	و	یم

Scanned by CamScanner

ہ	ء	ک	ل	و	ی	م
ل	ہ	ن	ی	و	ل	ی
ن	ہ	ء	و	ی	ج	ز
س	ء	ع	خ	ث	س	خ
ط	ن	ب	م	ی	ت	ق
ف	و	ر	ن	ل	ص	ل
د	غ	خ	ن	ض	ذ	ی
	ظ	ل	ا	ک	ء	

- دو ۲ یااس سے زائد حروف ملا کرا یک مرکب بنتا ہے۔
- مرکب حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی حروف کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتے ہوئے معروف یعنی عربی لہجہ میں پڑھیں۔
- جب دو یااس سے زائد حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو ان کی شکل کچھ بدل جاتی ہے اکثر حروف کا سر لکھا جاتا ہے اور دھڑ چھوڑ دیا جاتا ہے۔
- جو حروف مرکب ہونے کی حالت میں ایک جیسے لکھے جاتے ہیں ان کی نقطوں کے ردوبدل سے پہچان کریں۔

Scanned by CamScanner

سبق (۲)

دوحرفی، تین حرفی، مرکبات کی مشق

ج	جـ	جب	جب	جت	جت	جث	جل	جس
جش	جص	جض	جط	جظ	ح	حـ	حب	حت
خ	خـ	خب	خت	خل	حل	حس	حش	جش
خس	خط	خظ	خص	جب	بك	قب	بض	بش
طب	بظ	بل	ن	من	نو	جن	نث	کن
فن	نق	نج	و	قو	بو	تو	لو	جو
خو	مو	عو	طو	غو	ظو	ر	لر	تر
جر	عر	طر	بر	ظر	مر	بر	فر	فز
س	سب	سل	سن	سص	سط	ش	شط	شظ
شت	شص	شض	ص	صب	صل	صن	ض	ضن
ضل	ط	طن	طل	طو	صو	ضو	ظ	ظو
ظن	م	من	مط	مظ	مو	مر	مز	طر

Scanned by CamScanner

ظز	ف	فز	فر	فو	ق	قر	قز	قو
قط	ع	عـ	عو	عر	عز	غ	غـ	غث
غص	عق	غق	فق	حق	حك	مك	فك	فم
حم	عم	قم	سط	شظ	ضب	ل	لم	لض
لت	لر	لو	لز	مل	جك	خن	خو	سر
شر	صم	مم	عك	غن	فث	قت	لس	لق
لج	سج	مج	مح	سخ	شح	جج	جخ	ى
حى	خى	جى	سى	شى	من	مى	لى	نى
د	فد	طد	عد	ذ	عذ	طذ	طن	ضد
غذ	غى	لد	مى	مذ	قذ	مه	فه	له
قه	جد	شه	حذ	عه	طى	خص	طس	ضك
ظش	غض	صت	غب	قن	ضظ	قج	فط	ظخ
عث	صذ	ظى	لم	لك	فظ	ک	کم	کو
کر	که	کد	کذ	ہ	ھد	ھذ	ھر	ھش

Scanned by CamScanner

هه	سه	هة	سة	شة	حة	حه	خه	ت
ـة	ـــة	ت	ـة	ة	هـــه	ه	صر	كق
ضة	هظ	كح	هج	هش	هز	هر	فف	قف
خف	كص	طه	ظة	كن	كن	كز	كم	كم
كل	حل	لر	لز	ا	ا	حا	شا	حا
سا	لش	ما	لم	لو	خا	لخ	ها	له
لة	عا	لا	كا	كل	كل	كا	لا	لل
لل	ضا	لذ	لا	لا	لا	لز	مز	تز
خز	عز	قز	كز	سز	شز	كى	صف	غغ
هخ	كع	مغ	مف	ث	قث	ثل	مث	لث
تث	جث	ثق	ثك	مى	غا	لع	جع	كع

ا	لا	لا	با	نا	تا	يا	ثا	شا
سا	فا	قا	جا	خا	حا	عا	غا	صا
ضا	طا	ظا	ما	ها	كا	لب	كب	كت
كث	كف	طب	سل	شل	صل	ضل	فل	قل

Scanned by CamScanner

عل	غل	كل	كن	طن	ظن	جل	خل	حل
عد	غد	خذ	خز	حر	بر	ير	طر	ظر
بم	نم	تم	يم	ثم	شم	لج	عج	حج
بج	بع	يغ	نص	فص	قض	بس	يس	تس
فق	قق	شق	سق	عق	حق	لك	فك	قك
كو	هو	مو	بى	نى	تى	يي	ؤ	ئ

بة	نة	تة	ية	عط	فظ	بلب	بهم	بعد
عبد	حمد	هلك	يهب	خطف	ثمن	حسن	فئة	سخط

يس	نس	تس	ثس	ثج	تح	خلق	فلق	علق
نصر	قتل	يلج	تجد	طبع	بلغ	نفس	جنت	سئل
قسط	صفت	شمس	خشى	غير	غبر	مطر	عشر	عسر
ظلل	شكر	بسم	نخ	يح	بج	بم	يم	نم

Scanned by CamScanner

تم	ثم	بی	یی	نی	تی	ثی	نبل	تنل
بیل	یتل	ثثل	نبن	بنن	تین	یتن	ثتن	نین
لبا	لتا	لنا	لکا	لکل	للہ	للا	ملو	حلم
غلع	علر	متی	فثی	تبی	فلا	بھز	لبر	جلب
ھعا	عجہ	عحس	ثغد	حکغ	ستع	حفت	فخذ	قشل
ثقت	تصح	ضثخ	طسج	یضط	ضظف	کطش	منق	نمص
ظیم	ئکۃ	ھئن	بھک	لبض	للو			

سبق (٣) حرکات

حرکت کی جمع حرکات ہے۔ زبر ـَ زیر ـِ اور پیش ـُ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر اور پیش حرف کے اوپر جب کہ زیر حرف کے نیچے ہوتا ہے * جس حرف پر کوئی حرکت ہو اُسے متحرک کہتے ہیں۔

زبر ـَ منہ اور آواز کو کھول کر، زیر ـِ آواز کو نیچے گرا کر اور پیش ـُ ہونٹوں کو گول کر کے ادا کریں۔

حرکات کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں * ''الف'' پر کوئی حرکت یا جزم آجائے تو اسے ہمزہ ''اُ، اِ، اَ'' پڑھیں۔

''را'' پر زبر یا پیش ہو تو را کو پُر اور ''را'' کے نیچے زیر ہو تو ''را'' کو باریک پڑھیں۔

ـَ	ـَ	ـُ	ـِ	ـَ	ـَ	ـُ	ـُ	ـِ	ـِ
ـَ	ـُ	ـِ	ـَ	ـِ	ـُ	ـِ	ـُ	ـَ	ـُ

مندرجہ بالا نشانات کو اس طرح پڑھائیں کہ لکیر کے اوپر زبر، لکیر کے نیچے زیر، لکیر کے اوپر پیش۔

"زیر والے حروف"

یہاں پر بچوں کو زیر والے حروف کا تلفظ سمجھایا جائے۔

بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ	خِ	رِ	زِ	فِ
یِ	ہِ	سِ	شِ	مِ	دِ	ذِ	قِ	لِ
کِ	صِ	ضِ	وِ	طِ	ظِ	نِ	عِ	غِ
ءِ	اِ							

"زبر والے حروف"

یہاں پر بچوں کو زبر والے حروف کا تلفظ سمجھایا جائے۔

بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ	رَ	زَ	فَ
یَ	ہَ	سَ	شَ	مَ	دَ	ذَ	قَ	لَ
کَ	صَ	ضَ	وَ	طَ	ظَ	نَ	عَ	غَ
ءَ	اَ							

"پیش والے حروف"

یہاں پر بچوں کو پیش والے حروف کا تلفظ سمجھایا جائے۔

Scanned by CamScanner

بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ	خُ	رُ	زُ	فُ
یُ	ہُ	سُ	شُ	مُ	دُ	ذُ	قُ	لُ
کُ	صُ	ضُ	وُ	طُ	ظُ	نُ	عُ	غُ
ءُ	اُ							

سبق ﴿۴﴾

یہ ایک حرف والی تختی ہے، بچوں کو رواں اور کہیں کہیں ہجے کرواتے ہوئے، صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے پر مجبور کریں۔

تَ	تِ	تُ	طَ	طِ	طُ	زَ	زِ	زُ
ذَ	ذِ	ذُ	ظَ	ظِ	ظُ	ثَ	ثِ	ثُ
سَ	سِ	سُ	صَ	صِ	صُ	دَ	دِ	دُ
ضَ	ضِ	ضُ	کَ	کِ	کُ	قَ	قِ	قُ
ہَ	ہِ	ہُ	حَ	حِ	حُ	بَ	بِ	بُ
مَ	مِ	مُ	وَ	وِ	وُ	فَ	فِ	فُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ	رَ	رِ	رُ
جَ	جِ	جُ	شَ	شِ	شُ	یَ	یِ	یُ

Scanned by CamScanner

مختلف اعراب کے دوحروف والی مشق

بیچ بیچ میں ہجے ضرور کروائیں تاکہ بچے خود سے پڑھنے کا طریقہ سیکھ لیں۔

بِهِ	بَهَ	بُهُ	بِهَ	بُهِ	بَهُ	بَةُ	بُةِ	تَزِ
تَزُ	تِزَ	فِرَ	فُرِ	فَرُ	فَخُ	خَةُ	خُةِ	خِةُ
خِيُ	خُيَ	خِيَ	ثِحَ	ثَحُ	ثُحِ	نُطِ	هِطُ	هَطَ
يَظَ	يَظُ	يُظِ	مِدَ	مِدُ	مَدَ	مَةَ	جَاَ	جَاِ
	جَاُ	خِاُ	لِذُ	لُذِ	لَذَ	لِزَ		

نِسَ	نُسِ	نَسُ	سَجُ	سَجَ	سُجَ	حُوِ	حِوُ	حَوَ	طَخَ	طِخُ	طُخِ
طُرِ	صُقَ	صَقِ	صِقُ	ضِكُ	ضَكِ	ضُك	عُفُ	عِفُ	عَفَ	غَنَ	غِنُ
غُنِ	شُعِ	شِعَ	شَعُ	ظَغُ	ظِعَ	هُمِ	هِمُ	هَمَ	قَلَ	قِلُ	قُلِ
كُفِ	كِتُ	كِمُ	كِنَ	كُلِ	كِلُ	كَلَ	كَاَ	كِاُ	لِاُ	كَاِ	ئَلَ
ئِلَ	ئُبَ	لِبُ	بَبَ	بَثَ	تِثُ	جُثَ	حَتِ	هَةِ	لَةُ	لَهِ	آهَ
كِيُ	يَكُ	تِيَ	نِيَ	فِيَ	لِيُ	بِيَ	يِيَ	قَوَ	خِاُ	اِخُ	لَغُ
اِوُ	كِوَ	سُبُ	حِتِ	جَثَ	اِدُ	لِدُ	اَبَ	تَثِ	جُجُ	دَذَ	خِسَ
رَوَ	شَمَ	زِهِ	خِتُ	سُتَ	شَهِ	ثِةَ	سَةُ	عِصَ	غِصُ	فُصِ	قِضُ

Scanned by CamScanner

کُضِ	لِضَ	ھُوَ	ھِمُ	مَہُ	تِہَ	صُنُ	اَلَ	فِطِ	قُظُ	ضَعَ	یُغُ
وُذَ	مُلِ	ذَاُ	نِذُ	نُلِ	لَرَ	تَاِ	یَاَ	لِلَ	سُاِ	لِسَ	فَاُ
لُفِ	اَفَ	لَكَ	رُزُ	رِزَ	وُصَ	غِزَ	لِوَ	کَطِ	ظُاَ	وَءُ	ثِقَ
اَمُ	قِاَ	لَاِ	لِلُ	لَاُ	کَلِ						

زبر کی مشق

صحیح تلفظ بتا کر رواں پڑھائیں اور کہیں کہیں امتحاناً ہجے بھی کرائیں۔

اَ اَبْ لَ لَبْ سَ سَبْ خَ خَبْ اَبْ لَبْ سَبْ خَبْ			
شَبْ دَبْ طَبْ	طَمْ لَمْ سَمْ	شَمْ دَمْ ذَمْ عَمْ	عَلْ قَلْ جَلْ
جَنْ تَنْ ظَنْ حَنْ	حَجْ فَجْ جَجْ مَجْ	مَقْ ثَقْ فَقْ یَقْ	بَلْ مَلْ
تَلْ کَلْ	کَرْ بَرْ نَرْ جَرْ	جَتْ حَتْ مَتْ مَہْ	شَہْ بَہْ تَہْ
تَثْ ھَثْ قَثْ فَثْ	فَحْ سَحْ شَحْ	شَخْ طَخْ ضَخْ	لَخْ لَضْ کَضْ عَضْ
غَضْ غَطْ عَطْ بَطْ	بَغْ فَغْ نَغْ بَعْ ظَعْ	ظَكْ سَكْ	شَكْ شَفْ صَفْ مَفْ
مَظْ جَظْ حَظْ	حَصْ	خَصْ	یَدْ یَشْ ھَشْ ھَسْ سَسْ سَدْ خَلْ خَرْ
کَرْ کَزْ یَزْ جَبْ جَتْ جَثْ حَثْ حَجْ حَخْ حَذْ خَذْ خَذْ خَرْ خَزْ بَزْ			

Scanned by CamScanner

بَسْ بَشْ بَصْ تَصْ قَضْ تَضْ قَطْ تَظْ تَغْ ثَغْ ثَغْ ثَفْ ثَقْ سَقْ سَكْ
سَلْ سَمْ شَمْ شَنْ شَهْ شَخْ شَبْ صَبْ اَبْ ئَبْ ئَلْ ئِمْ زَنْ وَنْ
رَنْ رَلْ وَلْ وَرْ صَرْ زَدْ اَمْ دَعْ ذَغْ اَرْ اَزْ ئَرْ يَدْ رَبْ حَقْ
خَطْ كَفْ قَدْ لَبْ سَرْ دَمْ صَفْ كُلْ قَطْ شَقْ دَسْ تَكْ سَرْوَرْ
اَحْمَدْ هَمْنَهْ اَكْبَرْ غَفْلَتْ مَرْكَزْ اَكْرَمْ صَنْدَلْ جَعْفَرْ دَعْوَتْ
مَظْهَرْ اَفْضَلْ اَصْغَرْ مَصْدَرْ عَظْمَتْ مَنْظَرْ حَضْرَتْ رَحْمَتْ زَيْنَبْ مَرْقَدْ
صَدْقَهْ جَلْوَهْ قَطْرَهْ عَنْبَرْ اَخْتَرْ مَجْمَعْ رَغْبَتْ شَوْكَتْ

تین حروف والی مشق

ہجے کا طریقہ دزبر دَ، رزبر رَ، س زبر سَ = دَرَسَ زبر کو ہرگز نہ کھینچیں۔

دَرَسَ	وَدَعَ	عَبَدَ	كَسَبَ	دَخَلَ	بَلَغَ	وَجَدَ	سَجَدَ	عَمِلَ	عَمَلَ
سَلَمَ	سَلَمَ	رَقَصَ	رَغَدَ	كَرَمَ	عَجَبَ	كَتَبَ	فَعَلَ	كَشَفَ	خَلَقَ

اگر الف پہ حرکت ہے تو اصل میں ہمزہ ہوگا۔ بچوں کو سمجھائیں اور ہجے اس طرح کروائیں ہمزہ زیر اِ، ب زیر بِ، لام زیر لِ = اِبِلِ۔ یہاں بھی زیر کو نہ کھینچیں۔

اِبِلِ	رَدِفَ	حَمِدَ	شَهِدَ	بَخِلَ	سَخِرَ	رَحِمَ	لَعِبَ

ہر تختی میں ہجے اور رواں دونوں پڑھائیں۔

شَرِبَ	عَمِلَ	بَرِقَ	خَطِفَ	جَزِعَ	سَقِمَ	نَسِيَ	سَلِمَ	بَلِزَ	سَمِعَ	غَشِيَ
فُعِلَ	مَعَكَ	سَكَنَ	رَزَقَ	ضَرَبَ						

پیش ـُـ

پیش کو بھی معروف پڑھا جائے اور مجہول آواز سے بچا جائے۔ تھوڑا بھی نہ کھینچیں
پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹوں کے کنارے ملتے ہیں اور بیچ کا حصہ کچھ کھلا رہتا ہے۔

رُسُلُ	سُدُسُ	فُقِدَ	قُتِلَ	نُكِسَ	كَرُمَ	عُلِمَ	هُدِىَ

رُسُلُ ل پیش لُ ـ س پیش سُ ـ س پیش سُ ـ ر پیش رُ پیش کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔ ہجے۔

صُحُفُ	جُمِعَ	وُسِعَ	قُدِرَ	نُصِرَ	ثُلُثُ	عُمُرُ	فُعُلُ

رواں مشق کرائیں۔

نَزَلَ	خَلَقَ	صَدَقَ	يَدَكَ	جَعَلَ	فَعَلَ	نَظَرَ	ذَكَرَ	رُسُلُ	صُحُفُ	ثُلُثُ
حَمِدَ	خَطِفَ	مَلِكَ	تَزِدِ	قُتِلَ	قُرِئَ	قَمَرِ	كِبَرُ	فَتَحَ	حَطَبِ	بَطَلَ
				سَلَمَ	عَرَضَ	حُشِرَ				

مختلف اعراب کے تین حرفی مشق

زَمْزَمْ	خَنْدَقْ	رِفْعَتْ	عِشْرَتْ	نِكْهَتْ	مَشْرِقْ	مَغْرِبْ	قِسْمَتْ	شَبْنَمْ
مَنْزِلْ	مَكْتَبْ	طَلْعَتْ	زِيْنَتْ	فِطْرَتْ	شِرْكَتْ	اُلْفَتْ	وَحْدَتْ	خِدْمَتْ
مَسْجِدْ	قِبْلَهْ	بِسْتَرْ	حِكْمَتْ	تَوْبَهْ	عَيْنَكْ	هِجْرَتْ	نُصْرَتْ	غَزْوَهْ
مَلْمَلْ	سُرْمَهْ	مَجْلِسْ	مُمْكِنْ	فُرْصَتْ	مِحْنَتْ	حَضْرَتْ	بِهْتَرْ	جَبْ
	تَكْ	هَمْ	سَبْ	بَسْ	كَرْ	رُخْصَتْ		

Scanned by CamScanner

سبق (۵) حُرُوفِ مدّہ

اس علامت کو ـْـ جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اسے ساکن کہتے ہیں۔
ساکن والا حرف اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدّہ ہوگا جیسے بَا، وْ ساکن سے پہلے پیش ہو تو واو مدّہ ہوگا۔
جیسے بُوْ یا ساکن سے پہلے زیر ہو تو یا مدّہ ہوگا۔ جیسے بِیْ۔ تینوں مثالیں جیسے اُوْتِیْنَا
حروف مدّہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔

حروف مدّہ تین ہیں۔ (ا، ی، و)

ان کو تھوڑا کھینچ کر پڑھیں (الف جس سے پہلے زبر ہو۔)

ءاَ	بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا	دَا	ذَا	رَا	زَا	سَا	شَا	صَا
ضَا	طَا	ظَا	عَا	غَا	فَا	قَا	کَا	لَا	مَا	نَا	وَا	هَا	يَا

ی پر .... ْ جزم ہو اور اس سے پہلے زیر ہو تھوڑا کھینچیں اور معروف پڑھیں۔

اِیْ	بِیْ	تِیْ	ثِیْ	جِیْ	حِیْ	خِیْ	دِیْ	ذِیْ	رِیْ	زِیْ	سِیْ	شِیْ	صِیْ
ضِیْ	طِیْ	ظِیْ	عِیْ	غِیْ	فِیْ	قِیْ	کِیْ	لِیْ	مِیْ	نِیْ	وِیْ	هِیْ	یِیْ

و پر .... ْ جزم ہو اور اس سے پہلے پیش ہو تھوڑا کھینچیں اور معروف پڑھیں۔

اُوْ	بُوْ	تُوْ	ثُوْ	جُوْ	حُوْ	خُوْ	دُوْ	ذُوْ	رُوْ	زُوْ	سُوْ	شُوْ	صُوْ
ضُوْ	طُوْ	ظُوْ	عُوْ	غُوْ	فُوْ	قُوْ	کُوْ	لُوْ	مُوْ	نُوْ	وُوْ	هُوْ	یُوْ

Scanned by CamScanner

اِمتحان

ہجے رواں دونوں پڑھائیں۔

بَا	بُوْ	بِیْ	تَا	تُوْ	تِیْ	ثَا	ثُوْ	ثِیْ	جَا	جُوْ	جِیْ	حَا
حُوْ	حِیْ	خَا	خُوْ	خِیْ	دَا	دُوْ	دِیْ	ذَا	ذُوْ	ذِیْ	رَا	رُوْ
رِیْ	زَا	زُوْ	زِیْ	سَا	سُوْ	سِیْ	شَا	شُوْ	شِیْ	صَا	صُوْ	صِیْ
ضَا	ضُوْ	ضِیْ	طَا	طُوْ	طِیْ	ظَا	ظُوْ	ظِیْ	عَا	عُوْ	عِیْ	غَا
غُوْ	غِیْ	فَا	فُوْ	فِیْ	قَا	قُوْ	قِیْ	کَا	کُوْ	کِیْ	لَا	لُوْ
لِیْ	وَا	وُوْ	وِیْ	هَا	هُوْ	هِیْ	آ	اُوْ	اِیْ	يَا	يُوْ	يِیْ

مشق

دَادَا	دَادِیْ	نَانَا	نَانِیْ	جَالَا	جَالِیْ	بَالَا	بَالِیْ	کَالَا	کَالِیْ
جُوْتَا	جُوْتِیْ	نَالِیْ	خَالُوْ	تَائِیْ	مَائِیْ	بَاجِیْ	لَائِیْ	مُوْلِیْ	رَائِیْ
نَائِیْ	حَاکِیْ	رُوْئِیْ	شَادِیْ	سُوْئِیْ	مَیْنَا				

محبوب ومقدس نفوسِ قدسیہ

اَحْمَدْ	اَبُوْبَکْرْ	عُمَرْ	غَنِیْ	عَلِیْ	خَدِیْجَہْ	عَائِشَہْ

فَاطِمَہ	زَیْنَب	حَسَن	شَہِیْدِ اَعْظَم	اَبُوْ ھُرَیْرَہ	اَبُوْ عُبَیْدَہ	حَمْزَہ
خَالِد	جَابِر	طَلْحَہ	اَنَس	عَکْرِمَہ	اُسَامَہ	عَدِی
جَعْفَرِ صَادِق	اَبُوْ حَنِیْفَہ	شَافِعِی	مَالِک	حَنْبَل	غَوْثِ اَعْظَم	خُوَاجَہ
صَابِر	مَخْدُوْمِ اَشْرَف	مَسْعُوْدِ غَازِی	بَخْتِیَار کَاکِی	قُطْبِ عَالَم	شَاہ عَالَم	شَاہ مِیْنَا
شَاہ بَرَکَت	اَحْمَد نُوْرِی	نَقِی عَلِی	اَحْمَد رَضَا	حَسَن رَضَا	مُفْتِیِ اَعْظَم	حَیْدَر حَسَن

مشق

قُلُوْبُ	نَسُوْہُ	اَعُوْذُ	یَقُوْلُ	یُوْسُفُ	اُوْتِیَ	نُخْفِیْ
اُمْلِیْ	تَجْرِیْ	بَیْنِیْ	یَکُوْنَ	تَفُوْرُ	فَرَاغَ	مَکَانَ
یَدَیْہِ	صُدُوْرُ	تَھْوٰی	اِلَیْکَ	اُوْحِیَ	تَبْتَغِیْ	بَیْنَکُمْ
عَلَیْھِمْ	لِیُضِیْعَ	اَبَوَیْہِ	نُوْحِیْہِ	زَوْجَیْنِ	تَبْغِیْ	نُوْرُھُمْ
یَلْوٗوْنَ	مَوْعُوْدُ	تَدْعُوْنَ	مَغْضُوْبِ	تَحْیَوْنَ	سَمِعْنَا	فِرْعَوْنَ
بَنِیْہِ	صَالِحِیْنَ	رَازِقِیْنَ	فَسَیُنْغِضُوْنَ			

مشق

یَسْتَوْفُوْنَ	تَرَوْنَھُمْ	یُفْسِلُوْنَ	لِلْخُرُوْجِ	یَھْجَعُوْنَ	اَتَّخَذْتُمُوْھُمْ

Scanned by CamScanner

حُسْنَيَيْنِ	يِيْنَا	اَفَعَيِيْنَا	تَسْـئَلُ	يَسْئَمُوْنَ	رُءُوْسُ
مُسْتَهْزِءُوْنَ	يَئُوْدُ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	مُهْطِعِيْنَ	مُقْنِعِيْ
رُءُوْسِهِمْ	سَتَجِدُنِيْ	لَمْ يَلِدْ	وَلَمْ يُوْلَدْ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِكُمْ
هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ	اِذْ تَدْعُوْنَ	فَمَا فَوْقَهَا	وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ	وَيَنْئَوْنَ عَنْهُ	بَيْنَنَا

زَادَ	خَافَ	تَابَ	جَاهَدَ	حَاسَبَ	جُنَاحَ	شَارَبَ
فَرَاغَ	خَادَعَ	قَاتَلَ	صَابَرَ	تَعَالَ	كَانَ	اُوْتَ
اَيْنَ	حَالَ	قَوْمَ	رَيْبَ	سُوْقَ		

ہجے اس طرح کریں۔ زا زبر زا د زبر دا =زادا

نُوْحُ	طُوْرُ	تُوْبُوْا	نُوْرُ	قَالُوْا	يُوْحِيْ	يَقُوْمُ	تَكُوْنُ	رُوْحُ	فَوْزُ	قَوْلُ

ہجے ن و پیش نُو، ح پیش حُ= نُوْحُ پیش کو تھوڑا سا کھینچیں۔

مُسْلِمُوْنَ	قَارُوْنَ	دَاخِرُوْنَ	سَبَقُوْنَا	بَارُوْنَ	بَاسِطُوْنَ	رَاجِعُوْنَ	رَاكِعُوْنَ

مشق

دِيْنِيْ	فِيْهِ	اَرِنِيْ	كِتَابِيْ	اُجِيْبُ	يُوَارِيْ	مَفَاتِيْحُ	رَازِقِيْنَ	رَافِعِيْنَ	مَالِكِيْنَ

ہجے د ی زیر دِی، ن زیر نِی= دِیْنِیْ

عِبَادِيْ	عَذَابِيْ	تَمَاثِيْلُ	مَقَادِيْرُ	بَيْنِيْ	اَخِيْهِ

Scanned by CamScanner

سبق (۶)

کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش ـٰ ـٖ ـٗ

ان تینوں کو بھی حروف مدّہ کی طرح تھوڑا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ کھڑا زبر الف کے برابر ہوتا ہے جیسے بٰ برابر با

اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ	خٰ	دٰ	ذٰ
رٰ	زٰ	سٰ	شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ	ظٰ	عٰ
غٰ	فٰ	قٰ	كٰ	لٰ	مٰ	نٰ	وٰ	ہٰ
			ءٰ	یٰ	ےٰ			

کھڑی زیر ـٖ

کھڑی زیر ـٖ ی مدّہ کے برابر ہے۔ جیسے بٖ برابر ہے بِی کے

اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ	خٖ	دٖ	ذٖ
رٖ	زٖ	سٖ	شٖ	صٖ	ضٖ	طٖ	ظٖ	عٖ
غٖ	فٖ	قٖ	كٖ	لٖ	مٖ	نٖ	وٖ	ہٖ
			ءٖ	یٖ	ےٖ			

الٹا پیش ـٗ

الٹا پیش ، واو مدّہ کے برابر ہوتا ہے جیسے بٗ برابر ہے بُو کے

اٗ	بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ	خٗ	دٗ	ذٗ

Scanned by CamScanner

رٗ	زٗ	سٗ	شٗ	صٗ	ضٗ	طٗ	ظٗ	عٗ
غٗ	فٗ	قٗ	كٗ	لٗ	مٗ	نٗ	وٗ	ہٗ
			ءٗ	یٗ	ےٗ			

اس سبق میں بھی حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں اور بچوں کو سمجھائیں۔

تٰ	تٖ	تٗ	طٰ	طٖ	طٗ	زٰ	زٖ	زٗ
ذٰ	ذٖ	ذٗ	ظٰ	ظٖ	ظٗ	ثٰ	ثٖ	ثٗ
سٰ	سٖ	سٗ	صٰ	صٖ	صٗ	دٰ	دٖ	دٗ
ضٰ	ضٖ	ضٗ	كٰ	كٖ	كٗ	قٰ	قٖ	قٗ
ھٰ	ھٖ	ھٗ	حٰ	حٖ	حٗ	اٰ	اٖ	اٗ
عٰ	عٖ	عٗ	خٰ	خٖ	خٗ	غٰ	غٖ	غٗ
بٰ	بٖ	بٗ	مٰ	مٖ	مٗ	وٰ	وٖ	وٗ
فٰ	فٖ	فٗ	لٰ	لٖ	لٗ	نٰ	نٖ	نٗ
رٰ	رٖ	رٗ	جٰ	جٖ	جٗ	شٰ	شٖ	شٗ
			یٰ	یٖ	یٗ			

Scanned by CamScanner

مشق

اٰدَمَ	اٰمَنَ	مٰلِكِ	اَبٰوُهُ	سَمٰوٰتِ	غٰوِیْنَ	یٰصٰلِحُ
اِلٰهُنَا	هٰـذَا	كِتٰبُ	رِسٰلٰتِ	ذٰلِكَ	اِلٰفِ	بِـهٖ
عِبَادِهٖ	رُسُلِهٖ	نُوْرِهٖ	وَقِیْلِهٖ	هٰـذِهٖ	بِكَلِمٰتِهٖ	قٰلَ
خٰلِدُوْنَ	صٰدِقِیْنَ	اٰلَ	بِاٰیٰتِهٖ	بِكِتَابِهٖ	بِیَمِیْنِهٖ	فِیْـهِ
لَــهٗ	دَاوٗدَ	رَسُوْلُهٗ	اٰیَاتُهٗ	جُنُوْدُهٗ	تِلَاوَتُهٗ	وَرِثَهٗ
مَوَازِیْنُهٗ	تَلْوٗنَ	سُبْحٰنَهٗ	كَلِمَتُهٗ	اَنْزَلَهٗ	جَعَلَهٗ	مَاوٰرِیَ

غَاوٗنَ	قَرِیْنُهٗ

وْ

اَوْ	بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ	دَوْ	ذَوْ	رَوْ	زَوْ	سَوْ	شَوْ	صَوْ
ضَوْ	طَوْ	ظَوْ	عَوْ	غَوْ	فَوْ	قَوْ	كَوْ	لَوْ	مَوْ	نَوْ	وَوْ	هَوْ	یَوْ

یْ حرف لین آواز معروف ہو نرمی سے جلد ادا کی جائے

اَیْ	بَیْ	تَیْ	ثَیْ	جَیْ	حَیْ	خَیْ	دَیْ	ذَیْ	رَیْ	زَیْ	سَیْ	شَیْ	صَیْ	
ضَیْ	طَیْ	ظَیْ	عَیْ	غَیْ	فَیْ	قَیْ	گَیْ	لَیْ	مَیْ	نَیْ	وَیْ	هَیْ	ءَیْ	یَیْ

رواں میں پختہ کرایا جائے۔

بَوْ	بَیْ	تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ	جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ	دَوْ
دَیْ	ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ	زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ	صَوْ	صَیْ

Scanned by CamScanner

ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ	ظَوْ	ظَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ	فَوْ	فَیْ	قَوْ
قَیْ	کَوْ	کَیْ	لَوْ	لَیْ	مَوْ	مَیْ	نَوْ	نَیْ	وَوْ	وَیْ	هَوْ	هَیْ
اَوْ	اَیْ	یَوْ	یَیْ									

مشق

اَوْفِ	حَوْلَ	صَوْمُ	سَوْفَ	کَوْثَرَ	شَرْوَهُ	یَقَوْمِ	مَوْءُدَةُ	اَیْنَ
صَیْفُ	اَبَوَیْهِ	یٰلَیْتَنِیْ	اَوَحَیْتَ	عَیْنَیْنِ	لَارَیْبَ	غَیْرِیْ	بَیْنَ	یَدَیْهِ
یُنَادَوْنَ	هَیْهَاتَ	اَوْجَسَ	سُلَیْمٰنُ	فَتَعَالَیْنَ	اَلْحَمْدُ	عَلِمْتُمْ	ظَلَمْتُمْ	اَظْلَمَ
اُسْکُنْ	لَكَ	صَدْرَكَ	نَحْنُ	بَعْضُ				

مشق حرکات وحروف مدّہ وحروف لین (۱)

بَ بَا بِ بِیْ بَیْ بُ بُوْ بَوْ جُوْ جَوْ جِیْ جَ جَیْ

خَلَقَ * اِذَا وَقَبَ * وَاِذَا قُرِئَ * وَ کَوَاعِبَ * یَقُوْلُ * فِیْ جِیْدِهَا * فَعَقَرُوْهَا *

لَا یَمُوْتُ فِیْهَا * مَا رِبُ * یَوْمَ یَرَوْنَهَا * وَصَاحِبَتِهٖ * ذٰلِكَ * فَقَالَ * حٰفِظِیْنَ

اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ * کَیْفَ فَعَلَ * وَلِیَ دِیْنِ * اَوْحٰی لَهَا * بِمَا یُوْعُوْنَ * وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ

غٰوِیْنَ * خَالِدُوْنَ * کَلِمٰتِ * سَمٰوٰتِ * خَطٰیٰکُمْ * عٰبِدٰتِ * اِلٰفِهِمْ

یَسْتَحْیٖ * بَعْدِهٖ * رَبُّكَ * لَا یَنَامُ * مَوْلٰنَا * وَاعْلَمُوْا * زَکٰوةَ

مِنْ فَضْلِ * وَلَقَدْ * مِنْکُمْ * کَافِرِیْنَ * اَنْفُسَهُمْ * سٰجِدِیْنَ * حَامِدِیْنَ

Scanned by CamScanner

سبق (۷) تنوین ــًــ ــٍــ ــٌــ

دو زبر ــًــ دو زیر ــٍــ دو پیش ــٌــ کو تنوین کہتے ہیں۔ تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے۔ اسی لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے جیسے اً= اَن ، اٍ= اِن ، اٌ= اُن

دو زبر ــًــ اً بًا تًا ثًا جًا حًا خًا دًا ذًا رًا زًا سًا شًا صًا ضًا
طًا ظًا عًا غًا فًا قًا كًا لًا مًا نًا وًا هًا ءًا يًا

دو زیر ــٍــ اٍ بٍ تٍ ثٍ جٍ حٍ خٍ دٍ ذٍ رٍ زٍ سٍ شٍ صٍ ضٍ
طٍ ظٍ عٍ غٍ فٍ قٍ كٍ لٍ مٍ نٍ وٍ هٍ ءٍ يٍ

دو پیش ــٌــ اٌ بٌ تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ دٌ ذٌ رٌ زٌ سٌ شٌ صٌ ضٌ
طٌ ظٌ عٌ غٌ فٌ قٌ كٌ لٌ مٌ نٌ وٌ هٌ ءٌ يٌ

مشق

ہجے اور رواں دونوں میں پڑھا جائے۔

تنوین کی ہجے اس طرح کرائیں۔ مًا= میم دو زبر مَن، میم دو زیر مِن، میم دو پیش مُن

زبر کی تنوین کے بعد کہیں پر "ا" اور کہیں پر "ی" لکھا ہوتا ہے۔ لہٰذا ہجے کراتے وقت اس کا نام نہ لیں۔

تًا	تٍ	ةٌ	طًا	طٍ	طٌ	زًا	زٍ	زٌ	ذًا	ذٍ	ذٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	ثًا	ثٍ	ثٌ	سًا	سٍ	سٌ	صًا	صٍ	صٌ
دً	دٍ	دٌ	ضًا	ضٍ	ضٌ	كًا	كٍ	كٌ	قًا	قٍ	قٌ
هًا	هٍ	هٌ	حًا	حٍ	حٌ	ءً	ءٍ	ءٌ	عًا	عٍ	عٌ

Scanned by CamScanner

خًا	خٍ	خٌ	غًا	غٍ	غٌ	بًا	بٍ	بٌ	مًا	مٍ	مٌ
وًا	وٍ	وٌ	فًا	فٍ	فٌ	لًا	لٍ	لٌ	نًا	نٍ	نٌ
رًا	رٍ	رٌ	جًا	جٍ	جٌ	شًا	شٍ	شٌ	ىً	يٍ	ىٌ

مشق

اَلَّا	بَلَّا	تَلَّا	ثَلَّا	جَلَّا	حَلَّا	خَلَّا	دَلَّا	ذَلَّا	رَلَّا	زَلَّا	سَلَّا	شَلَّا	
صَلَّا	ضَلَّا	طَلَّا	ظَلَّا	عَلَّا	غَلَّا	فَلَّا	قَلَّا	كَلَّا	لَلَّا	مَلَّا	نَلَّا	وَلَّا	هَلَّا

مشق

اِنِّیْ	بِنِّیْ	تِنِّیْ	ثِنِّیْ	جِنِّیْ	حِنِّیْ	خِنِّیْ	دِنِّیْ	ذِنِّیْ	
رِنِّیْ	زِنِّیْ	سِنِّیْ	شِنِّیْ	صِنِّیْ	ضِنِّیْ	طِنِّیْ	ظِنِّیْ	عِنِّیْ	
غِنِّیْ	فِنِّیْ	قِنِّیْ	كِنِّیْ	لِنِّیْ	مِنِّیْ	نِنِّیْ	وِنِّیْ	هِنِّیْ	یِنِّیْ

مشق

اَنَّ	بِیَنَّ	تُوَنَّ	ثَاَنَّ	جِیَنَّ	حُوَنَّ	خَاَنَّ	دِیَنَّ	ذُوَنَّ	
رَاَنَّ	زِیَنَّ	سُوَنَّ	شَاَنَّ	صِیَنَّ	ضُوَنَّ	طَاَنَّ	ظِیَنَّ	عُوَنَّ	
غَاَنَّ	فِیَنَّ	قُوَنَّ	كَاَنَّ	لِیَنَّ	مُوَنَّ	نَاَنَّ	وِیَنَّ	هُوَنَّ	یُوَنَّ

مخلوط مشق ۱

اٰمِنًا	بَآئِسًا	تَابِعًا	ثَابِتًا	جَاهِلًا	حَامِدًا	خَالِدًا	دَافِعًا	ذَاكِرًا	رَاكِعًا
زَاهِدًا	سَاجِدًا	شَاكِرًا	صَابِرًا	ضَامِنًا	طَآئِعًا	ظَالِمًا	عَابِدًا	غَالِبًا	فَاسِدًا
	قَاصِدًا	كَاتِبًا	لَاغِیًا	مَانِعًا	نَاجِیًا	وَاهِبًا	هَادِیًا	یَاجِیًا	

Scanned by CamScanner

مخلوط مشق۲

اٰمِنٌ	بَآئِسٌ	تَابِعٌ	ثَابِتٌ	جَامِعٌ	حَامِدٌ	خَالِدٌ	دَاخِلٌ	ذَابِحٌ	رَاهِبٌ
زَاجِرٌ	سَامِعٌ	شَاكِرٌ	صَادِقٌ	ضَارِبٌ	طَالِبٌ	ظَالِمٌ	عَاقِدٌ	غَافِرٌ	فَاعِلٌ
قَاعِدٌ	كَاهِلٌ	لَازِمٌ	مَاضِيٌ	نَاظِرٌ	وَاسِعٌ	هَآئِلٌ	يَابِسٌ		

مخلوط مشق۳

اَسِيْرٌ	يَسِيْرٌ	بَشِيْرٌ	نَذِيْرٌ	مُطِيْعٌ	مَنِيْعٌ	سَمِيْعٌ	شَفِيْعٌ	رَفِيْعٌ	جَمِيْعٌ
بَدِيْعٌ	خَضِيْعٌ	دَلِيْلٌ	قَلِيْلٌ	جَلِيْلٌ	عَلِيْلٌ	رَفِيْقٌ	رَحِيْقٌ	شَهِيْقٌ	عَمِيْقٌ
مُعِيْنٌ	مَتِيْنٌ	اَمِيْنٌ	بَعِيْدٌ	رَشِيْدٌ	سَعِيْدٌ	مَجِيْدٌ			

مخلوط مشق۴

اٰمِنِيْنَ	بَاسِطِيْنَ	تَابِعِيْنَ	ثَابِتِيْنَ	جَاهِلِيْنَ	حَافِظِيْنَ	خَالِصِيْنَ	دَاخِلِيْنَ	ذَاهِبِيْنَ	رَاشِدِيْنَ
زَاهِدِيْنَ	سَابِعِيْنَ	شَافِعِيْنَ	صَآئِبِيْنَ	ضَآلِّيْنَ	طَآئِعِيْنَ	ظَالِمِيْنَ	عَالِمِيْنَ	غَافِلِيْنَ	فَاتِحِيْنَ
قَانِتِيْنَ	كٰفِرِيْنَ	لٰعِبِيْنَ	مَانِعِيْنَ	نَآئِمِيْنَ	وَاعِظِيْنَ	هَالِكِيْنَ	يَابِسِيْنَ		

مخلوط مشق۵

اٰثِمُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	اٰكِلُوْنَ	شَارِبُوْنَ	جَامِعُوْنَ	حَامِدُوْنَ	ذَاهِبُوْنَ	رَازِقُوْنَ
سَابِقُوْنَ	يَاكَافِيْ	يَاشَافِيْ	يَامُعَافِيْ	شَاهِدُوْنَ	شَاهِرُوْنَ	طَاهِرُوْنَ	خَآئِفُوْنَ
قَآئِمُوْنَ	غَافِلُوْنَ	حَاضِرُوْنَ	تَآئِبُوْنَ	تَعْلَمُوْنَ	يَعْقِلُوْنَ	مَالِكُوْنَ	هَاشِمُوْنَ

Scanned by CamScanner

مخلوط مشق ٦

عَادٍ	سَوْءٍ	قَرِيْبٌ	فَمَنْ	عَظِيْمٌ	كُنْ	مَرَضٌ	رَسُوْلٌ	شَيْئًا
غِشَاوَةٌ	غَاسِقٍ	هُدًى	كَلَمْحٍ	جَهْرَةً	بَاسِطٌ	شَهَادَةٌ	شِقَاقٌ	بَارِءٌ
بَعْضٍ	عَلِيْمٌ	نُسُكٍ	اَحَدًا	مَرَضًا	عَمَلًا	هُدًى	طُوًى	قُرًى
مَسَدٍ	ثَمَنٍ	سَخَطٍ	ظُلَلٍ	فِئَةٍ	عُنُقٍ	نَفَرٌ	صَمَدٌ	غَضَبٌ
لَعِبٌ	اُذُنٌ	كُتُبٌ	دَرَجَةً	قِرَدَةً	سَفَرَةٍ	شَجَرَةٌ	قَتَرَةٌ	فِيْ بَحْرٍ
كَوْكَبٌ	لَعِلْمٌ	مَاءٍ	وَالٍ	ذِكْرٍ	ثَمَرَةٍ	رِزْقًا		

سبق (۸)

اس سبق کو بھی ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں۔
اس سبق میں پچھلے تمام اسباق یعنی حرکات، تنوین، حروف مدہ، کھڑی حرکات اور حروف لین شامل ہیں۔
ان تمام قواعد کی ادائیگی اور پہچان کی پختگی کے ساتھ ساتھ صحت لفظی کا خاص خیال رکھیں۔ بالخصوص حروف مستعلیہ کا۔
ہجے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ ہر حرف کو پچھلے حروف سے ملاتے جائیں۔ جیسے مَوْضُوْعَةٌ کا ہجے اس طرح کریں۔
میم واو زبر مَوْ، ضاد واو پیش ضُوْ=مَوْضُوْ، ع زبر عَ=مَوْضُوْعَ، تا دو پیش ةٌ=مَوْضُوْعَةٌ

قَالَ	صِرَاطَ	هٰذَا	ذٰلِكَ	كَانُوْا	قَالُوْا	لَهٗ	سَوْفَ	قَوْلٌ	فِيْهِ
نُوْحِيْهِ	بِهٖ	لَيْسَ	بَيْنَ	عَذَابًا	مَتَاعًا	طَغٰى	شَكُوْرًا	غَفُوْرًا	دَاوٗدَ
خَوْفٍ	يَوْمٍ	قِيْلَ	حِيْلَ	رُسُلِهٖ	رَسُوْلِهٖ	اِلَيْهِ	عَلَيْهِ	صَوَابًا	مَآبًا
صَلٰوةً	زَكٰوةً	رَسُوْلٍ	مَحْفُوْظٍ	مَقَامُهٗ	خِتٰمُهٗ	لَوْحٍ	حَوْلٍ	دِيْنٌ	بَشِيْرٌ

Scanned by CamScanner

قَوْمِهٖ	هَدَيْنَا	بَيْنَنَا	زَاهِدِيْنَ	رَاكِعُوْنَ	عِيْسٰى	مُوْسٰى	صُدُوْرِ	اُوْلٰى	قَوْمًا
مِيْقَاتًا	مُنِيْرًا	شَيْءٍ	شَيْـًٔا	هٰرُوْنَ	سُلَيْمٰنَ	شُهُوْدٌ	قُعُوْدٌ	وَدُوْدٌ	يَوْمَئِذٍ
مَوْعِدُهٗ	كَرِيْمٍ	قَوْلًا	وَكِيْلٍ	نُوْرِهٖ	اَرَءَيْتَ	اَفَرَءَيْتَ	مَوْعِظَةٌ	مَوْضُوْعَةٌ	سَمِيْعٌ
عَزِيْزٌ	مَوْءٗدَةُ	يَدَيْهِ	حَيْثُ	غَيْبٌ	سَمٰوٰتٍ	كَلِمٰتٍ	لِشَاْئٍ	قُرَيْشٍ	بِاٰيٰتِنَا
مِهٰدًا	عِلْمٌ	كِتٰبٌ	سَلٰمٌ	اُوْذِيْنَا	اُوْتِيْنَا	اَوْحَيْنَا	نُوْحِيْهَا	اٰتُوْنِيْ	اٰمِنُوْا بِيْ
فَلَا تَمِيْلُوْا	مَا خَلَقْتُمُوْنِيْ	فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ	تُدِيْرُوْنَهَا	وَلَا يُحِيْطُوْنَ					

اَهْلَهٗ	اِخْوَةٌ	اَوْلَادِكُمْ	اٰتَيْنَا	مِنْكُمْ	مَا كُنْتُمْ	لَا تَظْلِمُوْنَ	تَخْتَلِفُوْنَ	مَا تُبْدُوْنَ	يُنْفِقُوْنَ
يَعْمَهُوْنَ	تَمُوْتُوْنَ	يَاْفِكُوْنَ	تَاْوِيْلِ	مَكَانَ	يَسْتَوٗنَ	نَسْـَٔلُ	لِلْخُرُوْجِ	يَهْجَعُوْنَ	اَجْمَعِيْنَ

سبق (۹)

جیسا کہ آپ پیچھے پڑھ چکے ہیں اس علامت ـْـ کو جزم کہتے ہیں جس حروف پر جزم ہو اسے ساکن کہتے ہیں۔

جزم والا حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کے پڑھا جاتا ہے۔

ہمزہ ساکنہ (اْ، ءْ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں ● حروف قلقلہ پانچ ہیں۔ ق، ط، ب، ج، د، ان کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍ ہے۔

قلقلہ کے معنیٰ جنبش اور حرکت کے ہیں ان حروف کے ادا کرتے وقت مخرج میں جنبش سی ہو جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلے

جب حروف قلقلہ ساکن ہو تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔

اس سبق میں حروف قلقلہ وہمزہ ساکنہ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں اور ملتی جلتی آواز والے حروف میں فرق کریں۔

اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَظْ	اِظْ	اُظْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ

Scanned by CamScanner

آذْ	اِذْ	اُذْ	آضْ	اِضْ	اُضْ	آكْ	اِكْ	اُكْ	آقْ	اِقْ	اُقْ
آہْ	اِہْ	اُہْ	آحْ	اِحْ	اُحْ	آءْ	اِءْ	اُءْ	آعْ	اِعْ	اُعْ
آخْ	اِخْ	اُخْ	آغْ	اِغْ	اُغْ	آبْ	اِبْ	اُبْ	آمْ	اِمْ	اُمْ
آوْ	واو ساکن سے پہلے زیر نہیں آتا	اُوْ	آفْ	اِفْ	اُفْ	آلْ	اِلْ	اُلْ	آنْ	اِنْ	اُنْ
آرْ	اِرْ	اُرْ	آجْ	اِجْ	اُجْ	آشْ	اِشْ	اُشْ	آیْ	اِیْ	یا ساکن سے پہلے پیش نہیں آتا

مشق (۱)

قُلْ	اِنْ	عَنْ	مَنْ	بَلْ	لَمْ	كُمْ	هُمْ	ذُقْ	قَدْ	جَبْ	
جِبْ	جُبْ	بَجْ	بِجْ	بُجْ	سَدْ	سِدْ	سُدْ	قَطْ	قِطْ	قُطْ	جَقْ
جِقْ	جُقْ	بَسْ	كِتْ	جِعْ	صَدْ	تَجْ	وَحْ	سَبْ	اِهْ	نَصْ	لَقْ

مشق (۲)

اِصْطَبِرْ	مُسْتَطَرْ	فَاغْفِرْ	اَعْيُنٍ	اَعْنَابًا	زَجْرَةٌ	نُطْفَةٍ	مُدْهِنُوْنَ	اَبْوَابًا	فَافْرُقْ
يُقْرِضُ	يُغْنِيْ	تَجْرِيْ	جَمْعًا	فَتْحٌ	مُؤْمِنِيْنَ	مُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	مُؤْصَدَةٌ	اِقْرَاْ
شَاْنٌ	كَاْسًا	بِئْسَ	يَشَاْ	نَشَاْ	اِثْمٌ	يَبْحَثُ	اَحْيَا	اُخْرٰى	اِذْهَبْ
اُشْدُدْ	اِرْكَبْ	حُشِرَتْ	نُشِرَتْ	اُحْضِرَتْ	طُمِسَتْ	فُرِجَتْ	نُسِفَتْ	يُظْلَمُوْنَ	يَظْهَرُ
اِصْبِرْ	بَيْنَكُمْ	بَيْنَهُمْ	فَضْلِكَ	يَجْعَلُ	لَقَدْ	قَلَمْ	فَقَدْ	كَرَمْ	عَجَبْ
حَسَدْ	يُرْسِلُ	خَلَقْنَا	اَطْعَمْنَا	نَقْعًا	بُرُوْجٌ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	اِهْدِنَا	يَسْتَبْدِلُ	عَلَيْهِمْ
				اَعْمَالَهُمْ	اَعْمَالَكُمْ	اَيْدِيْهِمْ			

Scanned by CamScanner

سبق ﴿۱۰﴾ مشق سکون (جزم کا اعادہ)

جس حرف پر جزم ہے ۡ اس کو پیچھے والے حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔
جزم والے حرف کو ساکن کہتے ہیں۔ ہمزہ ساکنہ کے پڑھنے میں جھٹکا ہوتا ہے۔

تَجْرِیْ	تَقْوٰی	یُغْنِیْ	نُشِرَتْ	رُفِعَتْ	یَنْقَلِبُ	لَیْسَ	حُشِرَتْ	یَعْلَمُ	سُطِحَتْ	یُوَسْوِسُ	یُسْقَوْنَ

وَاَلْقَتْ ۔ اَفَلَا یَعْلَمُ ۔ اِذَا بُعْثِرَ ۔ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰهَا ۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۔

هَلْ اَتٰكَ ۔ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۔ اِقْرَاْ ۔ يُؤْتُوْنَ ۔ جِئْنَا ۔ يَاْمُرُوْنَ ۔

سبق ﴿۱۱﴾ تشدید ّ

۱۔ تشدید ّ کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے۔ ۲۔ ن م پر تشدید ہو تو غنہ ہوگا۔ ۳۔ ناک میں تھوڑی دیر آواز کو روکنا غنہ کہلاتا ہے۔ ۴۔ غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے جیسے اَنْ نَ = اَنَّ

اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَطَّ	اِطَّ	اُطَّ	اَزَّ	اِزَّ	اُزَّ	اَذَّ	اِذَّ	اُذَّ
اَظَّ	اِظَّ	اُظَّ	اَثَّ	اِثَّ	اُثَّ	اَسَّ	اِسَّ	اُسَّ	اَصَّ	اِصَّ	اُصَّ
اَدَّ	اِدَّ	اُدَّ	اَضَّ	اِضَّ	اُضَّ	اَكَّ	اِكَّ	اُكَّ	اَقَّ	اِقَّ	اُقَّ
اَهَّ	اِهَّ	اُهَّ	اَحَّ	اِحَّ	اُحَّ	اَعَّ	اِعَّ	اُعَّ	اَخَّ	اِخَّ	اُخَّ
اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَمَّ	اِمَّ	اُمَّ	اَوَّ	اِوَّ	اُوَّ	اَفَّ	اِفَّ	اُفَّ

Scanned by CamScanner

اَلَّ	اِلَّ	اُلَّ	اَنَّ	اِنَّ	اُنَّ	اَرَّ	اِرَّ	اُرَّ	اَجَّ	اِجَّ	اُجَّ
			اَشَّ	اِشَّ	اُشَّ	اَیَّ	اِیَّ	اُیَّ			
مِنَّا	مِنِّیْ	ثُمَّ	وَلَمَّا	حَبَّبَ	اَحَبَّ	رَبِّ	رَبِّیْ	رَبِّهٖ	اِنَّ	اِنَّا	اِنِّیْ

مشق

وَالتِّیْنِ	بِالتَّقْوٰی	اَلثَّاقِبُ	ثَجَّاجًا	فِی الْحَجِّ	شُحَّ	مُسَخَّرَاتٍ
صَدَّقَ	تَصَدّٰی	اَلدَّرَجٰتِ	مِنَ الدَّمْعِ	وَالذّٰكِرِیْنَ	اَلرَّحْمٰنُ	نُزِّلَ
فَسَنُیَسِّرُهٗ	وَالصّٰلِحِیْنَ	وَالشَّمْسِ	نَقُصُّ	فَضَّلْنَا	وَالضُّحٰی	وَالطُّوْرِ
وَالطَّیْرِ	اَلطَّلَاقُ	وَالظَّاهِرُ	لِلظّٰلِمِیْنَ	سُعِّرَتْ	یُوَفَّ	حُقَّتْ
حَقُّ	رَكَّبَكَ	وَالَّذِیْنَ	مِمَّا	اُمَّةٍ	فَاُمُّهٗ	مُسَمًّی
جَنّٰتٍ	وَالنّٰشِطٰتِ	وَالنَّجْمِ	كُوِّرَتْ	مُطَهَّرَةً	سُیِّرَتْ	یَذَّكَّرُ
لِیَدَّبَّرُوْا	ذُرِّیَّتَهٗ	مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ	عَلَی النَّبِیِّ	یَسَّمَّعُوْنَ	عِلِّیُّوْنَ
یَزَّكّٰی	مِنَ الطَّیِّبٰتِ	اِنَّ الظَّنَّ	مَدَّ الظِّلَّ	شَرِّ النَّفّٰثٰتِ	یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ	رَبُّ السَّمٰوٰتِ
اَحَطْتُّ	بَسَطْتَّ	نَخْلُقْكُّمْ	قَدْ تَّبَیَّنَ	عَبَدْتُّمْ	اِذْ ظَّلَمُوْا	

Scanned by CamScanner

سبق ﴿۱۲﴾

میم ساکن کے تین قاعدے ہیں۔(۱) ادغام شفوی (۲) اخفائے شفوی (۳) اظہار شفوی

﴿۱﴾ **ادغام شفوی** : میم ساکن کے بعد دوسری میم آجائے تو میم ساکن میں ادغام شفوی ہوگا۔یعنی غنہ کریں گے۔

﴿۲﴾ **اخفائے شفوی**: میم ساکن کے بعد حرف ب آجائے تو میم ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا۔یعنی غنہ کریں گے۔

﴿۳﴾ **اظہار شفوی**: میم ساکن کے حرف ب اور میم کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو میم ساکن میں اظہار شفوی ہوگا۔یعنی غنہ نہیں کریں گے۔

اَنْتُمْ مُّظْلِمُوْنَ	اَلَمْ تَرَ	كُنْتُمْ بِهٖ	هُمْ فِيْهَا	وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ	وَالْاَمْرُ
تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ	اَمْطٰى	اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ	لَمْ يَلِدْ	عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ	وَاَمْطَرْنَا
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ	لَكُمْ دِيْنُكُمْ	تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ	اَلَمْ نَشْرَحْ	وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ	وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا
وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	اَمْ صَبَرْنَا	لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى	ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ	بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ	عَلَيْهِمْ غَضَبٌ

سبق ﴿۱۳﴾

تفخیم کے معنیٰ حرف کو پُر یعنی موٹا پڑھنا اور **ترقیق** کے معنیٰ حرف کو باریک پڑھنا ہے۔

چار حرف (الف، لام، را، واؤ) کبھی پُر یعنی موٹے اور باریک پڑھے جاتے ہیں۔

اَلِف: الف سے پہلے اگر پُر حرف آجائے تو الف کو پُر، اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں۔

لام: اسم جلالت اللہ (عز و جل) کے لام سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اسم جلالت اللہ کے لام کو پُر پڑھیں اور اسم جلالت اللہ کے لام کے نیچے اگر زیر ہو تو لام کو باریک پڑھیں ● اسم جلالت اللہ کے لام کے علاوہ باقی تمام لام باریک پڑھیں۔

رَا کو پُر پڑھنے کی صورتیں: رَا پر زبر یا پیش ہو، رَا پر دو زبر یا دو پیش، رَا پر کھڑا زبر ہو، رَا ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو، رَا ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو، رَا ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو، رَا ساکن کے بعد حروف

مستعلیہ میں سے کوئی حرف اس کلمے میں ہو۔

رَا کو باریک پڑھنے کی صورتیں: رَا کے نیچے زیر یا دو زیر ہو، رَا ساکن سے پہلے زیر اصلی اسی کلمے میں ہو، رَا ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو۔

عارضی حرکت: قرآن پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں، جو حقیقت میں ہمزہ ہوتا ہے چونکہ الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی اور نہ ہی الف کلمہ کے شروع میں آتا ہے۔ لہٰذا اُس ہمزہ بشکل الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ حرکت عارضی ہوگی۔ جیسے اِرْجِعِیْ کے ہمزہ میں زیر عارضی ہے۔

نوٹ: ایک ہی کلمے میں اگر رَا ساکن سے پہلے زیر اصلی ہو اور اس کے بعد حرف مستعلیہ ہو تو رَا ساکن کو پُر پڑھیں گے جیسے مِرْصَاد الف اور واو سے پہلے کوئی پُر حرف ہو تو الف اور واو پُر ہوں گے جیسے: قَالَ وَقُوْلُوْا

قَالَ	صِرَاطَ	سِرَاجًا	كَانَ	مَالًا	مَفَازًا	طَالِبُ	تَابُوْا	خَالِدًا	عَابِدٌ
غَاسِقٍ	طَعَامٍ	اَللّٰهُ	وَاللّٰهُ	فَاللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ اللّٰهُ	مِنَ اللّٰهِ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	رَضِيَ اللّٰهُ
قَالُو اللّٰهُمَّ	لِلّٰهِ	بِاللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ	قُلِ اللّٰهُمَّ	مَاوٰىهُمْ	اِلَّا الَّذِيْنَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	عَلٰى	صَلٰوةً
رَجُلٌ	اَلَمْ تَرَ	رُزِقُوْا	اَكْثَرُ	اَجْرًا	اَجْرٌ	اِبْرٰهِيْمَ	عَرْشٌ	اَمْ صَبَرْنَا	تُرْجَعُوْنَ
يُرْزَقُوْنَ	اِرْجِعْ	اِرْجِعُوْا	اِرْجِعِيْ	اِرْكَعُوْا	رَبِّ ارْحَمْهُمَا	رَبِّ ارْجِعُوْنِ	اِنِ ارْتَبْتُمْ	اَمِ ارْتَابُوْا	كُلُّ فِرْقٍ
فِرْقَةٍ	مِرْصَادٍ	فِيْ قِرْطَاسٍ	وَالنَّهَارِ	رِجَالٌ	اَمْرٍ	فَاصْبِرْ	قُمْ فَاَنْذِرْ	خَيْرٌ	نَذِيْرٌ

سبق (۱۴) اِظْهَارُ

تنوین و نون ساکن کا قاعدہ ۱

حروف حلقی ۶ ہیں۔ ء ہ ع ح غ خ تنوین و نون ساکن کے بعد حروف حلقی آئے تو نون کو ظاہر کرکے بلاغنہ کے جلد پڑھیں گے۔ اس کو اظہار کہتے ہیں۔

طَيْرًا اَبَابِيْلَ • نَارٌ حَامِيَةٌ • لِمَنْ خَشِيَ • مِنْ غَيْرِهٖ • يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا • مِنْهُ خِطَابًا • مِنْ عِلْمٍ

Scanned by CamScanner

اٰنِيَةٍ • كُفُوًا اَحَدٌ • فَمَنْ عُفِيَ مِنْ اَخِيْهِ • مَنْ اَذِنَ • كِتَابٌ حَكِيْمٌ • عَذَابٌ غَلِيْظٌ • حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

سبق ﴿١٥﴾ اخفاء

تنوین ونون ساکن کا قاعدہ

حروف اخفاء پندرہ ہیں

ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک

تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف اخفاء آویں تو نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھنا چاہیئے
(نوک زبان تالو سے ہٹا کر جیسے اردو میں پنکھا کے نون کو پڑھتے ہیں) اخفاء کی مقدار ایک الف ہے۔

اَنْتَ مُنْذِرٌ • كِرَامًا كَاتِبِيْنَ • كُنْتُ تُرٰبًا • يَتِيْمًا فَاٰوٰى • مَنْ دَخَلَهٗ • رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ • نَارًا ذَاتَ •

كُتُبٌ فِيْهِ • يَوْمَ يُنْفَخُ • مَنْ طَغٰى • فَتْحٌ قَرِيْبٌ • مَنْ ثَقُلَتْ • اَنْزَلْنَا • شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تنوین ونون ساکن کے چار قاعدے ہیں۔ ١۔ اظہار ٢۔ اخفاء، ٣۔ اقلاب، ٤۔ ادغام

اِمْتِحَانْ

مِنْ اَجَلٍ	مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	مِنْ حَكِيْمٍ	مِنْ غَفُوْرٍ	مِنْ خَوْفٍ	فَمَنْ تَبِعَ	مِنْ ثَمَرَةٍ	مِنْ جُوْعٍ
مِنْ دُوْنِكُمْ	مِنْ ذَهَبٍ	يَوْمَئِذٍ	مَنْ سَفِهَ	مَنْ شَكَرَ	مِنْ صَلْصَالٍ	اِنْ ضَلَلْتُ	مِنْ طِيْنٍ	مَنْ ظَلَمَ
مِنْ فُرُوْجٍ	مِنْ قَبْلُ	مِنْ كِتٰبٍ	يَنْئَوْنَ	مِنْهُمْ	اَنْعَمْتَ	وَانْحَرْ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	وَالْمُنْخَنِقَةُ
اَنْتَ	تَنْسَوْنَ	نُنْشِزُهَا	يَنْصُرُوْنَ	مَنْضُوْدٍ	يَنْطِقُوْنَ	اُنْظُرْ	اَنْفُسَكُمْ	يَنْقُضُوْنَ
[illegible]	مِنْكُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا	خَيْرٌ تَجِدُوْهُ	عَدْنٍ تَجْرِيْ	بَلَدًا اٰمِنًا	قَوْلًا ثَقِيْلًا	[illegible]	

Scanned by CamScanner

شِهَابٌ ثَاقِبٌ	نُوْحًا هَدَيْنَا	فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ	خَلْقٍ جَدِيْدٍ	جُرُفٍ هَارٍ	كَاْسًا دِهَاقًا
بَخْسٍ دَرَاهِمَ	سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	سِرَاعًا ذٰلِكَ	يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ	خُلُقٍ عَظِيْمٍ	صَعِيْدًا زَلَقًا
يَوْمَئِذٍ زُرْقًا	قَوْلًا سَدِيْدًا	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ	قَرْضًا حَسَنًا	مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ
بَاْسٍ شَدِيْدٍ	قَوْمًا غَيْرَكُمْ	عَمَلًا صَالِحًا	رِجَالٌ صَدَقُوْا	قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ	عَذَابًا ضِعْفًا
مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ	عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ	سَبْحًا طَوِيْلًا	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا	رَفْرَفٍ خُضْرٍ	سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ
نَفْسٍ ظَلَمَتْ	فَتْحٌ قَرِيْبٌ	رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ		

سبق (۱۶) رائے ساکنہ و مشدّدہ

جزم والی ر کو رائے ساکنہ کہتے ہیں۔ اور تشدید والی ر کو رائے مشدّدہ کہتے ہیں۔ ر پر زبر یا پیش ہو تو ر پُر ہوگی، اور زیر ہو تو باریک ہوگی۔ رائے ساکنہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو ر پُر ہوگی اور زیر ہو تو رائے ساکنہ باریک ہوگی۔

(اس سبق میں ر کو پُر کر کے پڑھنا چاہیے)

اَرْسَلْنَا ۔ قُرْاٰنٌ ۔ يَغْرُرْكَ ۔ رُبَمَا ۔ رَءُوْفٌ ۔ مُسْتَقَرٌّ ۔ مَرَّةً ۔ بَرٌّ

رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۔ اَمِ ارْتَابُوْا ۔ اِرْجِعِيْ ۔ فِرْقَةٌ ۔ مِرْصَادًا ۔ قِرْطَاسٍ

(اس سبق میں ر کو باریک پڑھیں)

اُمِرْتُ ۔ مُنْهَمِرٍ ۔ وَاصْبِرْ ۔ مِنْ شَرِّ ۔ بِرٍّ ۔ دُرِّيٌّ ۔ مُسْتَمِرٌّ ۔ ذُرِّيَّةً ۔ تُحَرِّمُ

Scanned by CamScanner

سبق ﴿۱۷﴾ حروف قمری حروف شمسی

الف لام اگر حروف قمری کے شروع میں ہوں تو صرف ل پڑھا جائے گا۔ الف کو نہ پڑھیں گے۔ جیسے وَالْقَمَرِ

(حروف قمری ۱۴ ہیں۔ ب ج ح خ ع غ ف ق ک م و ہ ء ی)

الف لام اگر حروف شمسی کے شروع میں ہوں تو ل کو نہ پڑھیں گے۔ بلکہ بعد والے حرف کو ملا کر پڑھیں گے جیسے وَالشَّمْسِ

(حروف شمسی بھی ۱۴ ہیں۔ ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن)

حروف قمری	وَالْقَمَرِ ۔ وَالْيَتٰمٰى ۔ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۔ مَاالْقَارِعَةُ ۔ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
حروف شمسی	اِذَا الشَّمْسُ ۔ كَانَ النَّاسُ ۔ يَقُوْلُ الرَّسُوْلُ ۔ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

سبق ﴿۱۸﴾ لفظ اللہ کا قاعدہ

لفظ اللہ سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو تو اللہ کے ل کو پُر پڑھیں گے۔ اگر زیر ہو تو لفظ اللہ کے ل کو باریک پڑھیں گے۔ (باقی ہر لا باریک ہوگا۔)

زبر	اِنَّ اللّٰهَ ۔ قَالَ اللّٰهُ ۔ سَمِعَ اللّٰهُ
پیش	حُدُوْدُ اللّٰهِ ۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ ۔ خَلْقُ اللّٰهِ
زیر	بَلِ اللّٰهُ ۔ دِيْنِ اللّٰهِ ۔ اَمْرِ اللّٰهِ

Scanned by CamScanner

سبق ﴿۱۹﴾

مد کے معنی دراز کرنا اور کھینچنا ہے۔ مد کے دو سبب ہیں۔ (۱) ہمزہ ء (۲) سکون ْ

مد کی چھ قسمیں ہیں۔ (۱) مد متصل (۲) مد منفصل (۳) مد لازم (۴) مد لین لازم (۵) مد عارض (۶) مد لین عارض

(۱) **مَدّ متصل:** حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مد متصل ہوگا جیسے جَآءَ

(۲) **مَدّ منفصل:** حروف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مد منفصل ہوگا۔ جیسے فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ

مَدّ متصل اور **مَدّ منفصل** کو ڈھائی یا چار الف تک کھینچ کر پڑھا جائے

(۳) **مَدّ لازم:** حروف مدہ کے بعد سکون اصلی (ْ ، ّ) ہو تو مد لازم ہوگا جیسے جَآنّٓ

(۴) **مَدّ لین لازم:** حروف لین کے بعد سکون اصلی (ْ) ہو تو مد لین لازم ہوگا جیسے عَیْٓنْ

مد لازم اور مد لین لازم کو تین یا پانچ الف تک کھینچ کر پڑھا جائے۔

(۵) **مَدّ عارض:** حروف مدہ کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مد عارض ہوگا۔ جیسے [illegible]

(۶) **مَدّ لین عارض:** حروف لین کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کے بعد کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مد لین عارض ہوگا جیسے [illegible]

مد عارض اور مد لین عارض کو دو الف یا تین الف یا پانچ الف تک کھینچ کر پڑھا جائے۔

مدات کے ہجے اس طرح کریں جیسے جَآءَ جیم زبر جَآ ہمزہ زبر ءَ جَآءَ

ضَآلًّا = ضَآد الف لَآم زبر ضَآلَّ، لَآم دو زبر لًا = ضَآلًّا

جَآءَ	جِایْٓءَ	وَالّٰٓیْ	سِیْٓــٰٔتْ	اُولٰٓئِكَ	حَدَآئِقَ	قُرُوْٓءٍ
اَوْلِیَآءَ	بِمَآ اُنْزِلَ	قَالُوْٓا اٰمَنَّا	یٰٓاَرْضُ	هٰٓؤُلَآءِ	یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	ضَآلًّا
دَآبَّةٍ	آٰلْــٰٔنَ	ءٰٓالذَّكَرَیْنِ	جَآنٌّ	مُدْهَآمَّتٰنِ	اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ	كَآفَّةً

Scanned by CamScanner

اَلْحَآقَّةُ	وَالصّٰٓفّٰتِ	حَآجُّوْكَ	وَحَآجَّهٗ	تَحٰٓضُّوْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اَنْ يَّتَمَآسَّا
وَلَا الضَّآلِّيْنَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	يَتَسَآءَلُوْنَ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	خَوْفٍ	قُرَيْشٍ	

سبق (۲۰)

حروف مقطعات قرآن پاک کی بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔

ان حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ اس طرح پڑھیں کہ مدات کی مقدار پوری ادا ہو نیز اخفاء و ادغام آنے کی صورت میں غنہ بھی کریں۔

الٓمّٓ اللّٰهُ کو پڑھنے کے دو طریقے ہیں۔ (۱) وصل، اَلِفْ لَآمْ مِيْمَ اللّٰهُ (۲) وقف، اَلِفْ لَآمْ مِيْمْ اللّٰهُ

یعنی میم میں مد نہ کرنا، اور میم میں مد کرتے ہوئے پڑھنا دونوں جائز ہے۔

صٓ صَآدْ	قٓ قَآفْ	نٓ نُوْنْ	طٰهٰ طَاهَا	يٰسٓ يَا سِيْنْ	طٰسٓ طَا سِيْنْ
حٰمٓ حَا مِيْمْ	الٓرٰ اَلِفْ لَآمْ رَا	الٓمّٓ اَلِفْ لَآمْ مِيْمْ	الٓمّٓرٰ اَلِفْ لَآمْ مِيْمْ رَا	حٰمٓ حَا مِيْمْ	عٓسٓقٓ عَيْنْ سِيْنْ قَافْ
	طٰسٓمّٓ طَا سِيْمْ مِيْمْ	الٓمّٓصٓ اَلِفْ لَآمْ مِيْمْ صَآدْ	الٓمّٓ اللّٰهُ اَلِفْ لَآمْ مِيْمَ اللّٰهُ	كٓهٰيٰعٓصٓ كَافْ هَا يَا عَيْنْ صَآدْ	

Scanned by CamScanner

سبق ﴿۲۱﴾ رَسمُ الخَط

رسم الخط یعنی لکھنے کا طریقہ۔ قرآن پاک میں بہت سی جگہ ا، و، ی، لکھے ہوئے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے ان پر نشان (x) بنا ہوا ہے۔ نیچے کے نقشہ میں وہ الفاظ لکھ دیئے گئے ہیں لفظ اَنَا میں نون کے بعد کا الف کہیں پڑھا نہیں جائے گا۔ اَنَ کی طرح پڑھیں گے جبکہ اس پر وقف نہ کریں۔ ہر خانہ میں لکھنے کے طریقہ کے ساتھ ساتھ پڑھنے کا طریقہ بھی درج ہے۔

اَفَا۠ئِنْ مَّاتَ اَفَئِنْ مَّاتَ پ ع پ ع	لَا۠ اِلَی اللّٰهِ لَاِلَی اللّٰهِ پ ع	اَنْ تَبُوْٓءَا۠ اَنْ تَبُوْٓءَ پ ع	مِنْ نَّبَا۠ئِ مِنْ نَّبَئِ پ ع
مَلَا۠ئِهٖ مَلَئِهٖ پ ع اور ۵ جگہ ہے	وَلَا۠ اَوْضَعُوْا وَلَ اَوْضَعُوْا پ ع	ثَمُوْدَا۠ ثَمُوْدَ پ ع پ ع پ ع	لِتَتْلُوَا۠ لِتَتْلُوَ پ ع
لَنْ نَّدْعُوَا۠ لَنْ نَّدْعُوَ پ ع	لِشَا۠یْءٍ لِشَیْءٍ پ ع	لٰکِنَّا۠ لٰکِنَّ پ ع	لَا۠ اَذْبَحَنَّهٗ لَاَذْبَحَنَّهٗ پ ع
لِیَرْبُوَا۠ فِیْ لِیَرْبُوَ فِیْ پ ع	لَا۠ اِلَی الْجَحِیْمِ لَاِلَی الْجَحِیْمِ پ ع	لِیَبْلُوَا۠ لِیَبْلُوَا پ ع	نَبْلُوَا۠ نَبْلُوَ پ ع

بِئْسَ الْاِسْمُ	لَآ اَنْتُمْ اَشَدُّ	سَلٰسِلَا۟	قَوَارِيْرَا۟
بِئْسَ لِسْمُ	لَاَنْتُمْ اَشَدُّ	سَلَاسِلَ	قَوَارِيْرَ
پ ۲۶	پ ۲۸	پ ۲۹	پ ۲۹
مَلَا۟ئِهِمْ	وَلَآ اَنَا۟ عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ	مُوْسٰى	عِيْسٰى
مَلَئِهِمْ	وَلَآ اَنَ عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ	مُوْسَا	عِيْسَا
پ ۱۱	پ ۳۰ سورہ کافرون	کئی جگہ	پ ۳
زَكٰوةَ	صَلٰوةَ	حَيٰوةِ	مِشْكٰوةٍ
زَكَاتَ	صَلَاتَ	حَيَاتِ	مِشْكَاتٍ
کئی جگہ	پ ۱	پ	پ

لفظ اَنَا پر اگر سانس ٹوٹے تو الف پڑھا جائے گا۔ لوٹا کر پڑھنے پر وہی اَنَ کی طرح پڑھیں گے۔
اِ اور قَوَا رِیْرَا، پہلا سورۂ دھر میں اور لٰکِنَّا میں بھی الف وقف کی حالت میں پڑھا جاتا ہے۔

سبق (۲۲)

اظہار مطلق: ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ اظہار مطلق ہوگا۔ اس لئے ان چاروں کلمات میں غنہ نہ کریں۔

دُنْيَا	بُنْيَانٌ	صِنْوَانٌ	قِنْوَانٌ

سکتہ: آواز روک کر سانس توڑے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں۔ یعنی آواز رک جائے اور سانس جاری رہے۔ ان چار کلمات میں سکتہ واجب ہے۔

Scanned by CamScanner

وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ پ۲۹ القیمہ ۲۷	كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ پ۳۰ المطففین ۱۴	مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا پ۲۳ یٰسین ۵۲	عِوَجًا ۜ قَيِّمًا پ۱۵ الکہف ۱

قرآن پاک میں چار کلمات ص سے لکھے جاتے ہیں۔ اور ص پر باریک س بھی لکھا ہوتا ہے۔ ان کے پڑھنے کی تفصیل اس طرح ہے۔
(۱) اور (۲) میں صرف س پڑھیں، (۳) میں ص اور س دونوں پڑھنا جائز ہے، (۴) میں صرف ص پڑھیں۔

(۱) يَبْصُۜطُ پ۲ البقرہ ۲۴۵	(۲) بَصْۜطَةً پ۸ الاعراف ۶۹	(۳) أَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُونَ پ۲۷ الطور ۳۷	(۴) بِمُصَيْطِرٍ پ۳۰ الغاشیہ ۲۲

تَسْهِيْل: تسہیل کے معنی ہیں نرمی کرنا یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھیں۔ قرآن پاک میں صرف ایک کلمے میں تسہیل واجب ہے۔
اِمَالَہ: زبر کو زیر کی طرف اور الف کو یا کی طرف مائل کر کے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔ امالہ کی ر کو اردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں۔ امالہ کے ہجے اس طرح کریں۔ میم جیم زبر مَجْ، را امالہ والی رے مَجْرٖ ھا الف زبر ھَا مَجْرٖھَا
بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ اس کلمے میں لام سے پہلے اور لام کے بعد دونوں الف نہ پڑھیں بلکہ لام کو زیر دے کر پڑھیں

ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ پ۲۴ حم السجدہ ۴۴	مَجْرٖهَا پ۱۲ ھود ۴۱	بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ پ۲۶ الحجرات ۱۱

سبق ﴿۲۳﴾

وقف: وقف کے معنی ٹھہرنے اور رکنے کے ہیں۔ یعنی جس کلمے پر وقف کریں تو اس کلمے کے آخری حرف پر آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں۔ کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دو زیر، دو پیش، کھڑا زیر، الٹا پیش ہو تو اس حرف کو وقف میں ساکن کر دیں۔ کلمے کے آخری حرف پر دو زبر ہو تو انہیں وقف میں الف سے بدل دیں۔

Scanned by CamScanner

کلمے کے آخری حرف میں گول تا " ۃ " پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو یا تنوین اسے وقف میں " ہ " ساکن سے بدل دیں۔

کھڑا زبر، حروف مدہ، اور ساکن حرف وقف میں تبدیل نہیں ہوتے۔

مشدّدہ حروف پر وقف کی صورت میں تشدید باقی رکھیں مگر حرکت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔

نون قطنی تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے۔ اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

علاماتِ وقف: چند علامات وقف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

O : یہ وقفِ تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔

م : یہ وقفِ لازم کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے

ط : یہ وقفِ مطلق کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

ج : یہ وقفِ جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

ز : یہ وقفِ مجوز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص : یہ وقفِ مرخص کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے۔

لا : اگر آیت کے اوپر لا لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے۔ آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔

اعادہ: وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

صٰدِقِیْنَ ○ صٰدِقِیْنْ ○	نٰدِمِیْنَ ○ نٰدِمِیْنْ ○	مُسْتَقِیْمَ ○ مُسْتَقِیْمْ ○	فِیْهِ ط فِیْهْ ط	شَفَتَیْنِ ○ شَفَتَیْنْ ○	بِالْحَقِّ لا بِالْحَقّْ لا
نَسْتَعِیْنُ ○ نَسْتَعِیْنْ ○	یَشَآءُ ط یَشَآءْ ط	مِنْ قَبْلُ ج مِنْ قَبْلْ ج	شَهْرٍ ○ شَهْرْ ○	شَیْءٍ ط شَیْءْ ط	قِسْطٍ ج قِسْطْ ج

Scanned by CamScanner

لَهُوٌ ط لَهُوْ ط	قَدِيْرٌ ○ قَدِيْرْ ○	بَرْقٌ ج بَرْقْ ج	بِهٖ ج بِهْ ج	عِبَادِهٖ ○ عِبَادِهْ ○	بِاَمْرِهٖ ○ بِاَمْرِهْ ○
رَبَّهٗ ○ رَبَّهْ ○	اَخْلَدَهٗ ○ اَخْلَدَهْ ○	مَوَازِيْنُهٗ ○ مَوَازِيْنُهْ ○	اَلْفَافًا ○ اَلْفَافَا ○	عِلْمًا ○ عِلْمَا ○	نَبِيًّا ○ نَبِيَّا ○
قُوَّةً ط قُوَّةْ ط	رَقَبَةٍ ○ رَقَبَهْ ○	جَارِيَةٌ ○ جَارِيَهْ ○	وَتَوَلّٰى ○ وَتَوَلّٰى ○	مِنَ الْاُوْلٰى ○ مِنَ الْاُوْلٰى ○	فَتَرْضٰى ○ فَتَرْضٰى ○
وَانْحَرْ ○ وَانْحَرْ ○	فَارْغَبْ ○ فَارْغَبْ ○	فَحَدِّثْ ○ فَحَدِّثْ ○	فِيْهَا ط فِيْهَا ط	تَهْتَدُوْا ج تَهْتَدُوْا ج	قَوْلِيْ ○ قَوْلِيْ ○

خَيْرًا ۨ الْوَصِيَّةُ خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ	شِيَبًا ۨ السَّمَآءُ شِيَبَا ۨ السَّمَآءُ	مُنِيْبِ ۨ ادْخُلُوْهَا مُنِيْبْ ۨ اُدْخُلُوْهَا	مُبِيْنِ ۨ اقْتُلُوْا مُبِيْنْ ۨ اُقْتُلُوْا
	قَدِيْرُ ۨ الَّذِيْ قَدِيْرْ ۨ اَلَّذِيْ	خَبِيْرَ ۨ الَّذِيْ خَبِيْرَا ۨ اَلَّذِيْ	

سبق (۲۴)

اس سبق کو خوب یاد کروائیں اور وقف کا طریقہ بتلائیں۔

Scanned by CamScanner

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ○ فِیْھَا عَیْنٌ جَارِیَۃٌ ○ تُسْقٰی مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَۃٍ ○ لَا تَسْمَعُ فِیْھَا لَاغِیَۃً ○

سبق ﴿۲۵﴾ تشدید مع تشدید

عِلِّیُّوْنَ	یَزَّکّٰی	یَذَّکَّرُ	مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ	عِلِّیِّیْنَ

سبق ﴿۲۶﴾ مد کا اعادہ

۱۔ حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مدِ متصل (مد واجب یعنی اہم) ہوگا۔

۲۔ حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مدِ منفصل (مد جائز) ہوگا۔

۳۔ حروف مدہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم یا تشدید ہو تو مدِ لازم ہوگا۔

(ایک الف سے زائد کھینچ کر پڑھنے کو مد کہتے ہیں۔)

مدِ متصل	جَآءَ . سِیْٓئَتْ . سُوْٓءُ	مدِ منفصل	فِیْٓ اَمْرِنَا . لَآ اِلٰہَ . قَالُوْٓا اِنَّا

مدِ لازم	آٰلْئٰنَ حَآجُّوكَ وَالصّٰٓفّٰتِ

سبق (۲۷) تشدید بعد حروف مدہ

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ○

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ○ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ○

وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ○

سبق (۲۸) میم ساکن کے قاعدے کا اعادہ

۱۔ **ادغام شفوی:** میم ساکن کے بعد مٓ آئے تو مْ کو مٓ سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

۲۔ **اخفاء شفوی:** میم ساکن کے بعد بٓ آئے تو غنہ کے ساتھ اخفاء ہوگا۔

۳۔ **اظہار شفوی:** میم ساکن بٓ اور مٓ کے علاوہ کوئی اور حرف بالخصوص وٓ یا فٓ آئے تو مٓ ظاہر کر کے پڑھنا چاہیے۔ جیسے اردو میں ہم، تم کی میم

اِدْ غَامِ شَفْوِی

اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ○ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ ○ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ○ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○

اخفاء شفوی

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ ۔ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۔ فَبَشِّرْ هُمْ بِعَذَابٍ

Scanned by CamScanner

اِظہار شفوی

هُمْ فِيهَا. لَكُمْ دِيْنُكُمْ. لَمْ يَلْبَسُوْا اَمْ لَمْ تُنْذِرْ هُمْ . لَهُمْ اَجْرٌ

سبق (۲۹) اقلاب

تنوین یا نون ساکن کا قاعدہ نمبر ۳

تنوین یا نون ساکن کے بعد ب آئے تو نون کو م سے بدل کر غنہ اور اخفاء کے ساتھ پڑھیں گے۔ اس کو اقلاب کہتے ہیں۔ ہجے مثلاً مَنْ بَخِلَ کے اس طرح ہونگے۔

(م م زبر مَم، ب زبر بَ، مَمْبَ خ زیر خِ مَمْبَخِ ل زبر لَ مَمْبَخِلَ)

مَنْ بَخِلَ . لَنَسْفَعاً بِالنَّاصِيَةِ ○ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ . كِرَامٍ بَرَرَةٍ ○ مِنْ بَعْدِ

مُطَهَّرَةٍ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ○ بِذَنْبِهِمْ . خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ

كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ رَجْعٌ بَعِيْدٌ ○ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰى

سبق (۳۰) اِدْغامِ یَرْمَلُوْن

تنوین یا نون ساکن کا قاعدہ نمبر ۴

حروف ادغام ۶ ہیں۔ ی ر م ل و ن جن کا مجموعہ یَرْمَلُوْن ہے۔ تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف یَرْمَلُوْن میں سے کوئی حرف آجائے تو ل اور ر کی صورت میں بغیر غنہ کے ملا کر پڑھیں گے۔ اس کو ادغام بلا غنہ اور ادغام تام بھی کہا جاتا ہے۔

(الف) مشق ادغام بلا غنہ

Scanned by CamScanner

اِدْغَامِ "ر"

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ۔ مِنْ رَّبِّكَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۔ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ

اِدْغَامِ "ل"

مِنْ لَّدُنْهُ ۔ كُلٌّ لَّهٗ ۔ يَكُنْ لَّهٗ رِزْقًا لَّكُمْ ۔ اُفٍّ لَّكُمْ مِنْ لَّبَنٍ

(ب) مشق ادغام مع الغنہ

تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف یرملون میں سے ی و م ن (یومن) دوسرے کلمہ میں آویں تو غنہ کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے۔ (اس کو ادغام مع الغنہ اور ادغام ناقص بھی کہتے ہیں۔)

نون ساکن اور تنوین کا اِدْغَام ی میں

خَيْرًا يَّرَهٗ ۔ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۔ مِنْ يَّوْمٍ مَنْ يَّقُوْلُ ۔ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ ۔ اَنْ يَّشَآءَ

نون ساکن اور تنوین کا اِدْغَام و میں

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۔ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۔ اِنْ وَّهَبَتْ مِنْ وَّرَآئِهِمْ ۔ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۔ مَنْ وَّعِدَ

نون ساکن اور تنوین کا اِدْغَام م میں

رَسُوْلٌ مِّنَ اللهِ ۔ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۔ رَحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۔ مِنْ مِّثْلِهٖ

نون ساکن اور تنوین کا اِدْغَام ن میں

مِنْ نَّبِيٍّ ۔ نُوْرًا نَّهْدِيْ ۔ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۔ لِمَنْ نُّرِيْدُ ۔ فَمَنْ نَّكَثَ ۔ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ

Scanned by CamScanner

سبق (٣١) مشق

اساتذہ بچوں کو خوب پختہ یاد کروائیں۔ علاماتِ وقف پر ٹھہرنے کا طریقہ بتائیں۔

جَزَآءً ، حَدَآئِقَ ، مَلٰٓئِكَةُ ، اُولٰٓئِكَ ، اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ○

اَلَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ○ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ○

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ الَّذِيْ ، اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○

لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ، وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○

فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ○ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۗ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ○ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ ، كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ○

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ اَنْ تَقُوْلُوْا ، اِرْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ

رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ○ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ○ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ○ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

لَا يَرْجِعُوْنَ ○ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ، يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ

الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ

كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۭ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ○ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ، وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ، ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ

Scanned by CamScanner

الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى. يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ.

وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ. اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ. بَلْ عَجِبْتَ

وَيَسْخَرُوْنَ○ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ○ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ○

هٰذَا ذِكْرٌ ط اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ○

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ○ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ○ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ط وَلَا تُمْسِكُوْا

بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ. وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ○ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ○

سبق (۳۲) کلمے

ہدایت: بچوں کو اچھی طرح زبانی معہ ترجمہ یاد کرادیئے جائیں۔

اوّل کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

ترجمہ: اللہ کی ذات (ہر عیب سے) پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہی ہیں

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت وقوت مگر اللہ کی توفیق سے جو بلند عظمت والا ہے

Scanned by CamScanner

چہارم کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝

پنجم کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۝

ششم کلمہ ردِ کفر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَتِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا اَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۝

ایمان مجمل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ

ایمان مفصل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۝

Scanned by CamScanner

سبق ﴿۳۳﴾

اس سبق کو خوب پختہ یاد کرائیں۔ اس سبق میں بھی پچھلے تمام اسباق کے قواعد اور حروف کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔ یاد رکھیں ان حروف میں فرق نہ کرنے کی وجہ سے اگر معنیٰ فاسد ہو گئے تو نماز نہیں ہوگی۔

تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَہ:	اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○
ثَنَاءُ:	سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ؕ
تَعَوُّذُ:	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○
تَسْمِیَہ:	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
سورۃ الفاتحہ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ

يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص:	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

Scanned by CamScanner

تَسْبِیحِ رُکُوع:	سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ؕ	تَسْمِیع:	سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ؕ
تَحْمِید:	رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ ؕ	تَسْبِیح سَجْدَہ:	سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ؕ
تَشَهُّد	اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ		
	وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ		
	لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ○ ؕ		
درود ابراھیمی	اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا		
	اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی		
	اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○		
دعائے ماثورہ	اَللّٰھُمَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا		
	وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ ؕ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○		
سلام:	اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ ؕ		
دعائے قنوت	اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ		
	عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ ؕ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ؕ		

اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی

عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ○

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ○ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○

★★★

حروف اصلیہ کے مخارج حسب ذیل ہیں

۱۔ شروع حلق سے ہمزہ، ھا، درمیان حلق سے عین، حا، آخر حلق سے غین، خا ادا ہوتا ہے۔

۲۔ جڑ زبان تالو سے مل کر قاف ادا ہوتا ہے اور اس کے بعد ہی کاف ادا ہوتا ہے۔

۳۔ بیچ زبان تالو سے مل کر جیم، شین، یا (غیر مدہ) ادا ہوتی ہے۔

۴۔ کنارۂ زبان ڈاڑھ سے مل کر ضاد ادا ہوتا ہے۔

۵۔ کنارۂ زبان مسوڑھے سے مل کر لام ادا ہوتا ہے۔

۶۔ سرا زبان تالو سے مل کر نون ادا ہوتا ہے۔

۷۔ پشت زبان قریب سرا زبان تالو سے مل کر را ادا ہوتی ہے۔

۸۔ سرا زبان اوپر کے سامنے والے دانتوں کی جڑ سے تا، دال، طا ادا ہوتے ہیں،

Scanned by CamScanner

اور انہیں دانتوں کا سرا اور سر از بان مل کر ثا، ذال، ظا ادا ہوتے ہیں۔

۹۔ نوک زبان اوپر نیچے کے دانتوں سے مل کر زا، سین، صاد ادا ہوتے ہیں۔

۱۰۔ اوپر کے دانتوں کا کنارہ نیچے کے ہونٹ سے مل کر فا، ادا ہوتا ہے۔

۱۱۔ دونوں ہونٹ سے مل کر با، میم اور کچھ کھلا رہ کر واؤ (غیر مدّہ) ادا ہوتا ہے۔

۱۲۔ حلق کی خالی جگہ سے الف اور بیچ زبان تالو کی خالی جگہ سے یا ءمدّہ اور ہونٹ کی خالی جگہ سے واؤمدّہ ادا ہوتا ہے۔

فائدہ: جو حرف ایک دوسرے کے مشابہ ہیں وہ کسی نہ کسی صفت سے ضرور پہچانے جائیں گے، ایسی صفت کو صفتِ ممیّزہ کہتے ہیں، پس صاد، طا، ظا اور قاف میں صفتِ ممیّزہ پُر ہے، اور ثا، ذال میں نرمی والی صفت ممیّزہ ہے اور ضاد کے ادا کرتے وقت آواز مخرج میں کسی قدر دراز ہوتی ہے، یہ صفت ظا میں نہیں ہے۔

نوٹ: اساتذہ طلبا کو اسباق کی شکل میں مخارجِ حروف آسانی کے ساتھ یاد کرواسکتے ہیں۔ لہٰذا آپ سے گزارش ہے کہ تھوڑی توجہ اس جانب مبذول کر کے بچوں کو حروف اصلیہ کے مخارج یاد کروادیں۔

چالیس احادیث

فضیلت: صحابیِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ اس علم کی حد کیا ہے کہ جسے آدمی حاصل کر لے، تو فقیہہ یعنی عالم دین ہو جائے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص میری امت تک پہنچانے کے لئے دینی امور کی چالیس حدیثیں یاد کر لے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے قیامت کے دن عالم دین کی حیثیت سے اٹھائیگا اور قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا اور اس کے حق میں گواہ رہوں گا، اس حدیث کے پیشِ نظر چھوٹی چھوٹی چالیس حدیثیں لکھی جارہی ہیں، اساتذہ طلبا کو تھوڑا تھوڑا سبق کے طریقہ پر آسانی سے یاد کرواسکتے ہیں اور خود بھی یاد کرسکتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

۱.	اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ	اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔
۲.	نَوْمُ الصُّبْحَةِ يَمْنَعُ الرِّزْقَ	صبح کا سونا رزق کو روک دیتا ہے۔
۳.	اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ	آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔
۴.	اِذَا دَخَلْتُمْ بَيْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰى اَهْلِهٖ	جب تم کسی گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو
۵.	تَصَافَحُوْا يَذْهَبُ الْغِلُّ	مصافحہ کیا کرو اس سے کینہ دور ہوتا ہے۔
۶.	اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ	کلام سے پہلے سلام ہے
۷.	اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ	پاکیزگی آدھا ایمان ہے۔
۸.	اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ	مسواک منہ کی پاکی اور رب تعالیٰ کی خوشنودی کا سبب ہے۔
۹.	اَلْوُضُوْءُ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ	وضو نماز کی کنجی ہے۔
۱۰.	اَلصَّلٰوةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِيْنَ	نماز مومنوں کی معراج ہے۔
۱۱.	اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ	نماز دین کا ستون ہے۔
۱۲.	اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ	دعا عبادت کا مغز ہے۔
۱۳.	اَلْحَيَآءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ	حیا ایمان کا حصہ ہے۔
۱۴.	اِنَّ الْحَسَدَ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ	حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔
۱۵.	اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى جَمِيْلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ	بیشک اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند فرماتا ہے۔
۱۶.	اَلْكِذْبُ يَنْقُصُ الرِّزْقَ	جھوٹ رزق کو گھٹا دیتا ہے۔
۱۷.	اَكْرِمُوا الْخُبْزَ	روٹی کی تعظیم کرو۔
۱۸.	سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ	اللہ تعالیٰ کا نام لیکر داہنے ہاتھ سے کھاؤ
۱۹.	فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ	اپنے مہمان کی عزت کرو۔
۲۰.	اِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهٖ	جب کوئی چیز پینا ہو تو داہنے ہاتھ سے پیو

Scanned by CamScanner

۲۱. لِلْجَارِ حَقٌّ	پڑوسی کا حق ہے۔
۲۲. اِشْرَبُوْا الْمَآءَ اَعْيُنُكُمْ	پانی دیکھ کر پیو۔
۲۳. اَفْضَلُ الْعِبَادَةِقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ	قرآن پاک کی تلاوت بہترین عبادت ہے۔
۲۴. غُبَارُ الْمَدِيْنَةِشِفَاءٌ لِكُلِّ دَاءٍ	مدینہ شریف کی مٹی ہر بیماری کے لئے شفاء ہے
۲۵. اَلْاَكْلُ فِي السُّوْقِ دَنَاءَةٌ	بازار میں کھانا کمینگی ہے
۲۶. اِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا	تم میں اچھا انسان وہ ہے جسکے اخلاق اچھے ہوں
۲۷. حُسْنُ الْخُلُقِ نِصْفُ الدِّيْنِ	اچھا اخلاق آدھا دین ہے۔
۲۸. مَنْ لَّمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا فَلَيْسَ مِنَّا	جو بڑوں کی عزت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔
۲۹. لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ	اللہ تعالیٰ اس آدمی پر رحم نہیں فرماتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔
۳۰. لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ	چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔
۳۱. طَلَبُ الْحَلَالِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ	حلال روزی کا طلب کرنا ہر مسلمان پر ضروری ہے۔
۳۲. كَثْرَةُ الضِّحْكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ	زیادہ ہنسی دل کو مردہ کر دیتی ہے۔
۳۳. اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ اُمَّهَاتِكُمْ	ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔
۳۴. اَلْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ	باپ جنت کے دروازوں میں بیچ کا دروازہ ہے۔
۳۵. تَنَظَّفُوْا فَاِنَّ الْاِسْلَامَ نَظِيْفٌ	صاف رہو کیونکہ اسلام صفائی والا مذہب ہے۔
۳۶. طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّ مُسْلِمَةٍ	علم دین کا طلب کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔
۳۷. اَلْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ	غیبت قتل سے بدتر ہے۔
۳۸. تَرْكُ الْعَشَاءِ مَهْرَمَةٌ	رات کے کھانے کا چھوڑنا کمزور کرتا ہے۔
۳۹. اَلْجَنَّةُ دَارُ الْاَسْخِيَآءِ	جنت سخی حضرات کا گھر ہے۔
۴۰. اَلشَّحِيْحُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ	بخیل جنت میں نہیں جائے گا۔

Scanned by CamScanner

غازی کتاب گھر کی مطبوعات

نام کتاب	قیمت
اسلامی ہیرے یعنی سنی کوئز	160/-
گستاخ قلم	30/-
انوار قرآنی	20/-
مجرم عدالت میں	60/-
شب برأت	15/-
تحفۂ رمضان	10/-
برق رضویت برفتنۂ وہابیت	15/-
برق وحدت برفتنۂ نجدیت	40/-
تحفۂ نکاح	30/-
غازی قاعدہ	15/-
غازی قاعدہ (مکمل)	30/-
اصلی سیدہ بی بی کی کہانی	10/-
فضائل مجموعۂ نماز	60/-
فاتحہ کا صحیح طریقہ	10/-
بہشتی زیور پر رضوی ایٹم بم	10/-
علمائے دیوبند کی کہانی انہیں کی زبانی	20/-
بہار رحمت (اول)	20/-

نام کتاب	قیمت
ماں کا آنچل	20/-
لعاب دہن مصطفیٰ ﷺ	15/-
اصحاب کہف	10/-
فاتحہ امام جعفر صادق	10/-
منافقین	40/-
اندھے نجدے دیکھ لے	60/-
مقام اعلیٰ حضرت	60/-
تاریخی کہانیاں	160/-
آپ کا مدرسہ (اول)	15/-
آپ کا مدرسہ (دوم)	20/-
آپ کا مدرسہ (سوم)	30/-
اصلی دس بیبیوں کی کہانی	10/-
دشت کربلا	40/-
شہیدان کربلا	8/-
قبر سے جنت تک	20/-
چہل حدیث	20/-
بہار رحمت دوم	25/-

آئینۂ قیامت	(علامہ حسن رضا بریلوی)	30/-
مسئلۂ تکفیر اور امام احمد رضا	(شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی)	20/-

Publisher

GHAZI KITAB GHAR

Gangwal Bazar, Distt. Bahraech (U.P.)

Scanned by CamScanner